لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 285 Thursday 16 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۲۸۵) ۱۶/جنوری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

موہن بھاگوت کا بیان 'آئین آزادی کی علامت نہیں ہے' پر راہل کا سخت اعتراض

آئین کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کرنا ہر ہندوستانی کی توہین ہے: راہل گاندھی

نئی دھلی (ایجنسی): کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت پر آئین کی توہین کرنے کا الزام عائد کیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ موہن بھاگوت نے گزشتہ روز یہ کہا تھا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے، جس پر راہل گاندھی نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی باتیں ملک کی آزادی کی تحریک اور آئین کی اہمیت کو کمزور کرنے کی کوشش ہیں۔ راہل گاندھی کانگریس کے نئے دفتر 'اندرا بھون' کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بیان ملک کے آزادی کے کارکنوں اور آئین کو عزت دینے والے افراد کے لیے انتہائی توہین آمیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھاگوت جیسے شخص کا یہ بیان آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عوامی سطح پر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ 1947 میں ہندوستان کو آزادی نہیں ملی تھی۔ یہ کہنا کہ آزادی کی تحریک بے معنی تھی، ہر ہندوستانی کی توہین ہے۔

راہل گاندھی نے کہا،'' کل ایک تقریر میں، آر ایس ایس کے سربراہ نے کہا کہ ہندوستان نے 1947 میں حقیقی آزادی حاصل نہیں کی، بلکہ جب رام مندر بنایا گیا تب آزادی حاصل ہوئی۔ یہ عمارت عام نہیں ہے۔ یہ ہمارے ملک کی مٹی سے نکلی ہے اور یہ لاکھوں لوگوں کی محنت اور قربانی کا نتیجہ ہے۔ تحریک آزادی کا ثمر ہمارا آئین ہے، جس پر کل موہن بھاگوت نے یہ کہہ کر حملہ بولا کہ آئین ہماری آزادی کی علامت نہیں ہے۔ یہ پارٹی ہمیشہ ایک خصوصی اقدار کے لیے کھڑی رہی ہے اور ہم ان اقدار کو اس عمارت میں ظاہر ہوتا دیکھ سکتے ہیں۔''

راہل گاندھی نے کہا کہ موجودہ حکمران جماعت کے لوگ آئین، قومی پرچم اور دیگر قومی علامتوں کی اہمیت کو نہیں سمجھتے اور ان کے نظریات کانگریس سے بالکل مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ہندوستان کو ایک چھپے ہوئے، گہری حکومت والے ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں، جہاں ایک شخص کی حکمرانی ہو اور عوام کی آواز کو دبایا جائے۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ان کے لیے مخصوص طبقات جیسے دلت، اقلیتی برادری، پسماندہ طبقات اور قبائلی عوام کی آواز کو خاموش کرنا ان کا ایجنڈا ہے۔

راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس ہی وہ واحد جماعت ہے جو اس ظلم کے خلاف کھڑی ہے، کیونکہ اس کا نظریہ محض آج کا نہیں، بلکہ ہزاروں سال پرانا ہے۔ کانگریس کے نظریات ہمیشہ سے آر ایس ایس کے نظریات کے مخالف رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس ہی وہ واحد سیاسی قوت ہے جو اس وقت حکومت کے دہرے معیار اور ان کے ملک کے آئینی ڈھانچے پر حملے کے خلاف مضبوطی سے کھڑی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ وقت آ گیا ہے کہ ان نظریات کے خلاف آواز بلند کی جائے اور لوگوں کو یہ سمجھایا جائے کہ کانگریس ہی واحد جماعت ہے جو اس ملک کے آئین کی حفاظت کرے گی۔

آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کے بیان کو این ایس یو آئی نے بتایا ملک مخالف، فوری کارروائی کا مطالبہ

نئی دھلی (ایجنسی):
آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کے ذریعہ گزشتہ روز 'آزادی' سے متعلق دیے گئے متنازعہ بیان پر ہنگامہ شروع ہوگیا ہے۔ موہن بھاگوت کے ذریعہ یہ کہا جانا کہ 'جب رام مندر بنا، تب ملک کو آزادی ملی' پر کئی سیاسی لیڈران نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس کے سرکردہ لیڈران نے تو موہن بھاگوت سے اس بیان پر معافی کا مطالبہ بھی کر دیا ہے۔ اس درمیان این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) کارکنان نے آج اپنے قومی صدر ورون چودھری کی قیادت میں آر ایس ایس چیف کے خلاف سڑک پر نکل کر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ورون چودھری نے آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کے بیان کو ملک مخالف قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سڑک پر احتجاجی مظاہرہ کے دوران ورون چودھری اور این ایس یو آئی کارکنان نے موہن بھاگوت کا پُتلا بھی نذر آتش کیا اور آر ایس ایس مخالف نعرے بلند کیے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ورون چودھری نے کہا کہ ''موہن بھاگوت کا بیان مکمل طور سے ملک مخالف ہے۔ اس طرح کی بیان بازی ہمارے ملک کے اتحاد و سالمیت کے لیے خطرہ ہے۔ میں آر ایس ایس پر فوری پابندی عائد کرنے اور موہن بھاگوت کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا ہوں۔'' این ایس یو آئی قومی صدر نے زور دے کر کہا کہ آر ایس ایس اور اس کا نظریہ جمہوری و سیکولر ہندوستان میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انھوں نے مرکزی حکومت سے اس طرح کی تخریب کاری طاقت کے خلاف سخت کارروائی کی گزارش کی۔ اس مظاہرہ کے دوران این ایس یو آئی دفتر کے آس پاس کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات نظر آئی۔ پرامن مظاہرہ کے باوجود کئی این ایس یو آئی کارکنان و سینئر لیڈران کو پولیس نے حراست میں بھی لیا۔ پھر بھی این ایس یو آئی کارکنان کا جوش کمزور نہیں پڑا۔ این ایس یو آئی آئینی اقدار کی حفاظت کے لیے پرعزم نظر آیا اور ایسی کسی بھی تنظیم یا شخص کی مخالفت کا عزم بھی ظاہر کیا جو ملک کی خیر سگالی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

ایلیومینیم فیکٹری کا بوائلر پھٹنے سے 2 کی موت، کئی دیگر زخمی

پٹنہ (ایجنسی): بہار کے سمستی پور ضلع سے ایک اندوہناک خبر سامنے آ رہی ہے۔ بدھ (15 جنوری) کو دوپہر 2 بجے ایک فیکٹری کا بوائلر پھٹ جانے سے 2 مزدوروں کی موت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق وَینی تھانہ حلقہ میں ایلیومینیم فیکٹری کا بوائلر اچانک سے پھٹ پڑا جس کی وجہ سے وہاں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے فوری طور پر صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں میں 4 کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوراً انتظامیہ و پولیس کے افسران جائے وقوع پر پہنچے اور راحت و بچاؤ کاری کا عمل شروع کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بوائلر کے پھٹنے کی کچھ ویڈیوز سامنے آئی ہیں۔ ان ویڈیوز میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ جس جگہ پر بوائلر پھٹا ہے وہ جگہ ملبے میں تبدیل ہوگیا۔ ویڈیو میں یہ بھی نظر آ رہا ہے کہ کچھ لوگ ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس اور ریسکیو کی ٹیم حالات پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ صدر ڈی ایس پی سنجے کمار پانڈے نے حادثہ کے حوالے سے کہا کہ ''معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔ اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔'' قابل ذکر ہے کہ یہ پہلی بار نہیں ہے جب کسی کمپنی کا بوائلر اچانک پھٹ گیا ہو۔ کچھ سال قبل بھی 2021 میں بہار کے مظفر پور میں ایک کمپنی کا بوائلر اچانک پھٹ گیا تھا۔ اس حادثہ میں 7 لوگوں کی دردناک موت ہوگئی تھی جبکہ 7 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ حادثہ میں تباہ ہوئے بوائلر سے کئی گھنٹوں تک دھواں ہی دھواں نظر آتا رہا تھا۔ اس وقت حادثے میں مرنے والوں کے اہل خانہ کو 4-4 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔

آگ سے 25 افراد ہلاک ہو چکے، 60 لاکھ افراد خطرے سے دوچار

لاس اینجلس (ایجنسی) امریکی شہر لاس اینجلس میں لگی آگ میں آج 9ویں روز بھی کمی نہیں آسکی، اب تک 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جنوبی کیلیفورنیا میں 60 لاکھ افراد آگ کے سنگین خطرے سے دوچار قرار دیے گئے ہیں۔ 9 روز سے لگی آگ کو بجھانے میں طاقتور ہوائیں فائر فائٹرز کے لیے مشکلات بڑھا رہی ہیں۔ آج بھی تیز ہواؤں کی پیشگوئی ہے۔ حکام کی جانب سے عوام کو محتاط اور ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ ایٹن اور پیلیسیڈز کے مقامات پر لگی آگ جنوبی کیلیفورنیا کی تاریخ کی سب سے تباہ کن جنگلاتی آگ ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے مطابق زمین کو گرم کرنے والی موسمیاتی آلودگی کی وجہ سے لاس اینجلس آگ کی شدت اتنی زیادہ ہے۔

سونیا گاندھی کے ہاتھوں کانگریس کے نئے دفتر کا افتتاح

نئی دھلی (ایجنسی): کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی کانگریس نے آج پارٹی کے نئے مرکزی دفتر کا افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب صبح 10 بجے کے بعد شروع ہوئی، جس میں پارٹی کے اہم رہنما بشمول کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما راہل گاندھی اور دیگر 400 سے زائد رہنما موجود تھے۔ اس موقع پر پہلے سونیا گاندھی اور ملکارجن کھڑگے نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر نئے دفتر کا افتتاح کیا اس کے بعد انہوں نے راہل گاندھی کے ہمراہ شمع روشن کی۔ نیا دفتر 'اندرا گاندھی بھون' کے نام سے جانا جائے گا اور یہ 9 اے، کوٹلہ روڈ، نئی دہلی میں واقع ہے۔ کانگریس کا نیا دفتر بی جے پی کے مرکزی دفتر سے تقریباً 500 میٹر دور ہے۔ اس دفتر کی بنیاد 2009 میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور سونیا گاندھی نے رکھی تھی اور اب 15 سال بعد یہ مکمل ہو کر تیار ہو چکا ہے۔ افتتاحی تقریب میں کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کے اراکین، ای اے آئی سی سی کے اراکین، مرکزی وزرا، سابق وزرائے اعلیٰ، اور دیگر سینئر رہنما بھی موجود تھے۔

حماس نے غزہ پٹی میں جنگ بندی سے متعلق معاہدے کی منظوری دے دی، اسرائیلی میڈیا

غزہ (ایجنسی): اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ معاہدے پر حماس کی منظوری کے بعد دستخط کا عمل شروع ہو جائے گا، منظوری سے پہلے حماس نے غزہ پٹی سے اسرائیلی فوج کے مرحلہ وار انخلا کا جائزہ لیا۔ جنگ بندی جمعرات سے شروع ہونے پر قیدیوں کا تبادلہ اتوار کو شروع ہونے کا امکان ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ حماس غزہ جنگ بندی اور مغویوں کی واپسی کے قطری ثالث کے مسودے پر راضی ہے، معاہدے کے قطری مسودے کے تحت پہلے مرحلے میں 33 اسرائیلی مغوی رہا کیے جائیں گے، عاہدے کے 16ویں روز سے جنگ بندی ڈیل کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات شروع ہوں گے۔ قطری ثالت کے مسودے کے مطابق غزہ سے اسرائیلی فوج کی واپسی مرحلہ وار ہوگی، اسرائیلی فورسز غزہ پٹی کے سرحدی اطراف تعینات ہوں گی، جنوبی غزہ میں فیلی ڈیلفی راہداری کے لیے علیحدہ سیکیورٹی انتظامات کیے جائیں گے، شمالی غزہ کے غیر مسلح فلسطینیوں کو واپسی کی اجازت دی جائے گی۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ بندی کی صورت میں قیدیوں کے تبادلے کے لیے مصر نے رفاہ چوکی کھولنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ دوسری جانب عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم دفتر نے حماس کی جنگ بندی معاہدے کی منظوری کی تردید کر دی۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کا کہنا ہے کہ جنگ بندی معاہدے پر حماس کی منظوری موصول نہیں ہوئی۔

ندوۃ العلماء کے ناظر عام مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی سڑک حادثہ میں جاں بحق

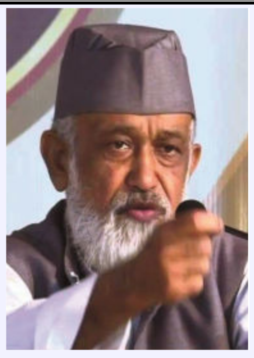

لکھنؤ (ایجنسی): دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظر عام اور معروف عالم دین مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندوی کی ایک سڑک حادثہ میں بدھ کی شام موت ہوگئی۔ ان کی عمر تقریباً ۵۹/ برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ نماز جنازہ جمعرات کو بعد نماز ظہر ۲/ بجے رائے بریلی تکیہ کلاں میں اور تدفین آبائی قبرستان میں ہوگی۔ مولانا نہایت سادہ طبیعت کی شخصیت تھے، منکسر مزاج اور حالات حاضرہ پر نظر رکھتے تھے۔ انتظامی امور میں دسترس حاصل تھی۔ مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے خانوادے کے چشم و چراغ تھے۔ اطلاع کے مطابق یہ حادثہ بدھ کی رات پیش آیا۔ جب مولانا لکھنؤ الہ اباد شاہراہ پر واقع سویش ہوٹل کی طرف سے واپس گھر کی طرف لوٹ رہے تھے۔ چند فاصلے پر وہ بائیک روک کر کھڑے تھے، تبھی تیز رفتار بے قابو کار نے انہیں ٹکر ماردی۔ اس دوران مولانا جعفر مسعود حسنی اور ساتھ میں موجود عبدالقادر جو علی میاں چوک واقع مصافر خانے کے اسٹاف بتائے جاتے ہیں دونوں بری طرح زخمی ہو گئے۔ موقع پر موجود لوگوں نے فوراً انہیں ضلع اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹر نے مولانا جعفر مسعود کی موت کی تصدیق کر دی اور عبدالقادر کا نازک حالت میں علاج چل رہا ہے۔ حادثے کی خبر ملتے ہی ضلع اسپتال میں شہریوں کا ہجوم پہنچ گیا۔ ادھر پولیس نے حادثے کو انجام دینے والی کار کو قبضے میں لے لیا ہے۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ تحریر ملنے پر آگے کی کاروائی کی جائے گی۔

روزنامہ لوہیا نامہ کے ایڈیٹر جاوید احمد نے شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کا انتقال ملّتِ اسلامیہ کا عظیم خسارہ ہے۔ مرحوم بہت مخلص، خوش اخلاق، سادہ لوح اور سنجیدہ مزاج انسان تھے مولانا ندوی عالمی شہرت یافتہ شخصیت کے حامل تھے۔

وزیر اعظم نے 3 جنگی جہازوں کو قوم کے نام کیا وقف

ہندوستانی بحریہ کی طاقت میں اضافہ

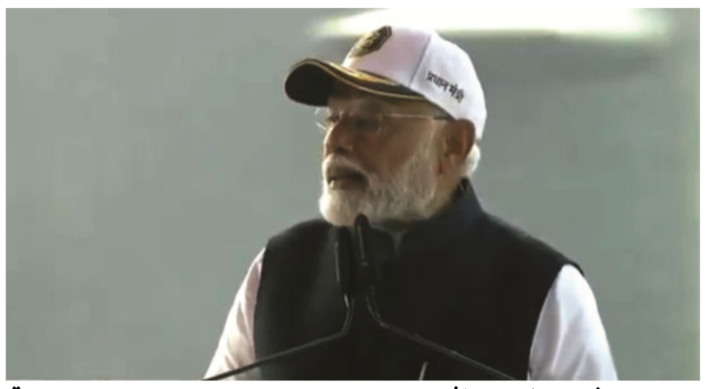

نئی دھلی (ایجنسی)
وزیر اعظم نریندر مودی نے آج یعنی 15 جنوری 2025 کو ممبئی میں انڈین نیوی ڈاک یارڈ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہندوستان کی سمندری طاقت کو مزید مستحکم کرنے کے لیے 3 جنگی جہازوں کو قوم کے نام وقف کیا۔ ان جہازوں میں آئی این ایس سورت، آئی این ایس نیل گری اور آئی این ایس واگھ شیر شامل ہیں، جو 'میک ان انڈیا' مہم کا حصہ ہیں اور ملک کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید بڑھائیں گے۔

وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر کہا، ''یہ تینوں جہاز 'میک ان انڈیا' کے تحت تیار کیے گئے ہیں اور ان کا مقصد ملک کی سلامتی میں نئی طاقت کا اضافہ کرنا ہے۔ یہ جہاز دہشت گردی اور منشیات کی اسمگلنگ جیسے خطرات سے علاقے کی حفاظت میں مدد کریں گے۔'' انہوں نے کہا کہ اس قدم سے ہندوستانی بحریہ کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی اور دنیا بھر میں ہندوستان کی بحری طاقت کا پیغام جائے گا۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ " آج ہندوستان کی سمندری وراثت، بحریہ کی عظیم تاریخ اور خودمختار ہندوستان کے مشن کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔'' انہوں نے ہندوستان کی سمندری طاقت کو تقویت دینے کے لیے مزید اقدامات کرنے کا عہد کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ " یہ پہلا موقع ہے جب ایک ڈسٹرائر، ایک فریگیٹ اور ایک سب میرین کو ایک ساتھ کمیشن کیا جارہا ہے۔"

وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے عالمی کردار پر بھی بات کی اور کہا کہ" آج ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک قابل اعتماد اور ذمہ دار پارٹنر کے طور پر جانا جا رہا ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ توسیع پسندی کے بجائے ترقی پسندی کی پالیسی اپنائی ہے۔" انہوں نے اس موقع پر 15 جنوری کو آرمی ڈے کے طور پر منانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور شہید فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

آئی این ایس سورت ہندوستانی بحریہ کا جدید ترین گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر ہے۔ یہ 15بی زمرہ کا چوتھا اور آخری جہاز ہے، جو دنیا کے سب سے جدید اور طاقتور ڈسٹرائرز میں شمار ہوتا ہے۔ یہ جہاز 75 فیصد خود انحصاری مواد سے تیار کیا گیا ہے اور اس میں جدید ہتھیاروں اور سینسر سسٹمز کے ساتھ ساتھ نیٹ ورک سینٹرڈ کیپیبلیٹیز بھی موجود ہیں۔ اس جہاز میں ایک وقت میں 16 براہموس میزائل فائر کیے جاسکتے ہیں۔

آئی این ایس نیل گری 17 اے اسٹیلتھ فریگیٹ کا پہلا جہاز ہے، جو ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہاز ڈیزائن بیورو کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ جدید خصوصیات کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور اس میں دشمن کے زمینی اہداف کے ساتھ ساتھ سمندر میں موجود سب میرینز کو ٹارگٹ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس میں 8 طویل فاصلے کی سطح سے فضاء میں مار کرنے والی میزائلز اور ایئر ڈیفنس گن شامل ہیں۔

آئی این ایس واگھ شیر ہندوستانی بحریہ کی چھٹی اور آخری اسکوپین کلاس سب میرین ہے، جو فرانس کے نیوی گروپ کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ یہ سب میرین رڈار سے بچنے، علاقے کی نگرانی کرنے، اور انتہائی جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ خفیہ معلومات حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ آئی این ایس واگھ شیر کی رفتار پانی کے اندر 35 کلومیٹر فی گھنٹہ اور پانی کی سطح پر زیادہ ہے۔

منی لانڈرنگ معاملے کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو لگائی پھٹکار

''ہم مرکز کی جانب سے قانون کے برعکس موقف پیش کرنے کے عمل کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے''

نئی دھلی (ایجنسی):
سپریم کورٹ نے بدھ (15 جنوری) کو منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں سماعت کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر خاصا ناراضگی ظاہر کی ہے۔ طے شدہ قانون سے برعکس موقف رکھنے پر مرکزی حکومت کو پھٹکار لگاتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ ''ہم مرکز کی جانب سے قانون کے برعکس موقف پیش کرنے کے عمل کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔'' واضح ہو کہ سپریم کورٹ نے مذکورہ بالا تبصرہ پی ایم ایل اے کے تحت ایک خاتون ملزمہ کی ضمانت عرضی پر سماعت کے دوران کیا۔

عرضی میں ای ڈی نے پی ایم ایل اے میں ضمانت کی سخت شرائط سے خواتین کو چھوٹ دیے جانے کے باوجود مخالفت ظاہر کی تھی۔ جسٹس اے ایس اوکا نے کہا کہ وہ ضمانت کی حقدار ہیں، اس کی ضمانت پر کیوں اعتراض کیا گیا؟ جواب میں سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت سے کہا کہ ''بالکل وہ ضمانت کی حقدار ہیں۔ براہ کرم ہمیں جواب داخل کرنے کی اجازت دیں۔ مِس کمیونکیشن کی وجہ سے کچھ کنفیوژن ہو گیا تھا۔''

جسٹس اوکا نے اس معاملے میں اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم قبول کرتے ہیں کہ ہم مکمل قانون نہیں جانتے ہیں، لیکن کبھی کبھی ہم قانون کی کچھ دفعات کو جانتے ہیں۔ اگر عدالت کے سامنے پیش ہونے والے وکیل اس بنیاد پر آگے بڑھیں گے تو کیسے چلے گا؟ اس طرح کی دلیل کو کیا مانا جائے؟ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ اس طرح کی دلیلیں نہیں سنی جائیں گی۔ عدالت کی سخت تنقید کے بعد اے ایس جی مہتا نے کہا کہ ''یہ ارادہ نہیں تھا، لیکن میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ براہ کرم مواد دیکھیں۔ خواتین کو سی آر پی سی کے ساتھ ساتھ پی ایم ایل اے کے تحت خصوصی علاج ملتا ہے، لیکن یہاں خواتین خود ہی سرغنہ ہے۔ یہی میں دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ہمیں جمعہ تک کا وقت دیں تب تک ہم تفصیلی رپورٹ آپ کے سامنے پیش کریں گے۔'' قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے خاتون کی عرضی سماعت کے لیے منظور کرلی ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے اے ایس جی کو جواب داخل کرنے کا وقت بھی دیا ہے۔

دوسری جانب کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن جئے رام رمیش نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر انتخابی طریقۂ عمل اصول 1961 میں کی گئی ترمیم کو چیلنج پیش کیا تھا۔ اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے آج سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور الیکشن پینل کو نوٹس جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انتخابی طریقۂ عمل کے اصول میں ترمیم کے ذریعہ سی ٹی وی فوٹیج، ویب کاسٹنگ ریکارڈنگ اور امیدواروں کی ویڈیو فوٹیج سمیت الیکٹرانک دستاویزات کی جانچ پر روک لگا دی گئی ہے۔ اسی ترمیم کو جئے رام رمیش نے چیلنج پیش کیا ہے۔ اب اس معاملے میں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ الیکشن پینل کو بھی اپنا جواب عدالت عظمیٰ میں داخل کرنا ہوگا۔ عدالت نے اس معاملے میں آئندہ سماعت 17 مارچ سے شروع ہونے والے ہفتہ میں مقرر کیا ہے۔ جئے رام رمیش نے اس عرضی میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ترمیم کو مناسب عوامی بات چیت کے بغیر پیش کیا گیا ہے۔ کانگریس کی دلیل ہے کہ یہ قدم جمہوری اقدار کو بنائے رکھنے کے لیے کام کرنے والے اداروں میں بھروسہ کو کم کرتا ہے۔ ابھی حال ہی میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اس نے انتخابی طریقۂ عمل سے متعلق کچھ دستاویزات کے عوامی معائنہ پر روک لگا دی ہے۔

نوجوان اپنی تعلیم، کردار سازی اور تجارت کیلئے سنجیدہ ہوجائیں

نوجوان طبقہ آج بے شمار مسائل، چیلنجز اور افراتفری کا شکار ہے۔ جوانی زندگی کا بہت اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام کا مطالعہ بتاتا ہے کہ دنیا میں عظیم انقلابات نوجوان سے ہی پیدا ہوئے۔ دراصل یہ وہ نوجوان تھے جن کی ماؤں نے تربیت کی تھی، انہیں زندگی کا مقصد بتایا تھا اور جوانی کی اہمیت دلائی تھی اور اپنے اسلاف کے کارناموں سے واقف کروایا تھا، لیکن آج ہمارے نوجوان بے راہ روی کا شکار ہیں۔ یہ اپنے والدین بالخصوص ماؤں کی تربیت سے دور ہیں، گھروں میں دینی ماحول نہیں، رات بھر جاگنا اور دن میں سونا اور بری عادتوں میں مبتلا ہیں۔ کم عمری سے ہی چھوٹے چھوٹے جرائم کے عادی ہوتے جا رہے ہیں، تعلیم اور ملازمت میں عدم دلچسپی، آٹھ دس گھنٹے اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا میں مصروف، ذہنی پراگندگی اور فحش و منکرات کے شوقین، گٹکھا، سگریٹ اور شراب نوشی کے عادی بنتے ہوئے اکثر نوجوان اپنا قیمتی وقت ہوٹلوں، چبوتروں اور بے ہودہ جگہوں پر گزار رہے ہیں۔

ڈاکٹر سید آصف عمری

نوجوان طبقہ آج بے شمار مسائل، چیلنجز اور افراتفری کا شکار ہے۔ جوانی زندگی کا بہت اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام کا مطالعہ بتاتا ہے کہ دنیا میں عظیم انقلابات نوجوان سے ہی پیدا ہوئے۔ دراصل یہ وہ نوجوان تھے جن کی ماؤں نے تربیت کی تھی، انہیں زندگی کا مقصد بتایا تھا اور جوانی کی اہمیت دلائی تھی اور اپنے اسلاف کے کارناموں سے واقف کروایا تھا، لیکن آج ہمارے نوجوان بے راہ روی کا شکار ہیں۔ یہ اپنے والدین بالخصوص ماؤں کی تربیت سے دور ہیں، گھروں میں دینی ماحول نہیں، رات بھر جاگنا اور دن میں سونا اور بری عادتوں میں مبتلا ہیں۔ کم عمری سے ہی چھوٹے چھوٹے جرائم کے عادی ہوتے جا رہے ہیں، تعلیم اور ملازمت میں عدم دلچسپی، آٹھ دس گھنٹے اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا میں مصروف، ذہنی پراگندگی اور فحش و منکرات کے شوقین، گٹکھا، سگریٹ اور شراب نوشی کے عادی بنتے ہوئے اکثر نوجوان اپنا قیمتی وقت ہوٹلوں، چبوتروں اور بے ہودہ جگہوں پر گزار رہے ہیں۔

آخر یہ نوجوان اتنے بے حس اور لاپرواہ کیوں ہوگئے ہیں بات بات پر لڑائی جھگڑے کرنا، گالی گلوج، مارتوڑ، قتل وغارت گری، کھلے عام برائی، گندی حرکتیں، زنا، بدکاری، تہمت، حسد انتقام، فتنہ وفساد، لوٹ کھسوٹ، اپنے ماں باپ کے نافرمان، کسی کا کوئی احترام نہیں بس اپنی بے ہودہ غیر اخلاقی حرکتوں اور گفتگو سے گھر اور بستی والوں کے لئے مصیبت بن گئے ہیں۔ ماں باپ تنگ آگئے ہیں، آخر ان کا سدھار کیسے ہوگا۔ نوجوانوں کے بگاڑ میں آخر کون ذمہ دار ہے؟ اس کے بنیادی ذمہ دار ان کے والدین اور گھر والے ہیں۔ بچپن سے اچھی تعلیم شریعت سے واقفیت اور اچھے برے کی تمیز سکھاتے تو یقیناً ایسے نوجوان نیک اور صالح ہوتے۔ ان نوجوانوں کی اصلاح اور سدھار کے لئے سب کو آگے آنا ہوگا۔

والدین، اساتذہ، سرپرست، علما کرام اور خود نوجوان اپنی زندگی کو غنیمت جانیں۔ ان نوجوانوں کی ذہن سازی ہونی چاہئے۔ ان کے مسائل اور مشکلات سے آگاہی ضروری ہے۔ ان کی رہبری کے لئے مساجد، اسکولس اور کالجس میں کونسلنگ ہو۔ کم از کم ہفتہ میں ایک دو گھنٹہ کے اصلاحی پروگرام اور نوجوان طبقہ پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان کے دوست واحباب کی تربیت ہو کیوں کہ برے دوست ہی نوجوان کو بگاڑتے ہیں۔ ماں باپ اپنے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم وتربیت، کردار سازی کے لئے فکر مند ہوں، ان کی بڑھتی عمر کے ساتھ ان کو ذمہ داری کا احساس دلائیں۔

کاروبار، محنت، ملازمت سے وابستہ کریں بیکار ہرگز نہ رکھیں۔ اپنے شب و روز کا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ کچھ وقت علما کرام سے دین سیکھنے کے لئے نکالیں۔ وقت کی قدر کریں۔ وقت کا صحیح استعمال کریں۔ نمازوں کی پابندی کریں۔ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کریں اور اپنے چھوٹے بھائی بہنوں سے شفقت اور پیار محبت سے پیش آئیں۔ افسوس کہ آج اکثر نوجوانوں کو اردو لکھنا پڑھنا نہیں آتا جبکہ ان کی مادری زبان اردو ہے۔ دینی کتابیں اکثر و بیشتر اردو میں ہے، لہٰذا اردو زبان سیکھیں، نوجوان اپنے روابط و تعلقات، نیک دیندار تجربہ کار محنتی اور قابل افراد اور شخصیات سے رابطہ کریں تاکہ ان سے کچھ سیکھیں۔ نوجوانوں کے اکثر مسائل اور چیلنجس حل نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان کے لئے کچھ لائحہ عمل نہیں کوئی پروگرام نہیں صرف وقت گزاری ٹائم پاس، گھومنا پھرنا، بیکار دوستوں کے ساتھ موج مستی کرنا اور اپنا وقت اور پیسہ اسراف بیہودہ کاموں میں لگانا۔ اپنے والدین کے لئے بوجھ بننا، اسی طرح ایسے نوجوان جن کی ماں باپ نے تربیت نہیں کی وہ نہ کسی کام کاج کے رہے نہ نوکری ہے اور نہ تجارت بلکہ بے روزگار ایسے لڑکے پہلے سے ہی ماں باپ پر بوجھ اور اب شادی کے بعد بیوی پر بوجھ اور شادی کی غیر شرعی رسموں سے دونوں خاندان میں لڑائیاں شروع ہوجاتی ہیں حتی کہ طلاق اور خلع کی صورت میں دونوں کی زندگیاں تباہ ہوجاتی ہیں۔ نوجوان ہمارے لئے قیمتی سرمایہ ہے اور اس سرمایہ کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اہم مسئلہ ان کی اصلاح اور تربیت ہے ان کے پاس کردار سازی اور ذہن سازی کا کوئی پروگرام نہیں جس کی وجہ سے مسلم نوجوانوں کی اکثریت بے شمار قسم کی گمراہیوں، بے راہ روی اور انحرافات کا شکار ہے۔ سرسری طور پر ہم ان کے انحرافات اور بے مقصد زندگی کو اس طریقہ سے جائزہ لے سکتے ہیں کہ:۔

(۱) جوانی اور مقصد زندگی اور وقت کی اہمیت سے اکثر نوجوان غافل اور لاپرواہ ہے۔ (۲) تعلیمی میدان میں بہت پیچھے ہیں زیادہ سے زیادہ ایس ایس سی اور انٹرمیڈیٹ ہے۔ (۳) بے راہ روی، بے اعتدال، افراط وتفریط، قنوطیت، مایوسی، بزدلی، بے حسی، تقریباً میں چھائی ہوئی ہے۔ (۴) صحیح رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے اخلاقی خرابیوں اور جنسی غلط کاریوں میں مبتلا بھی ہیں۔ (۵) مسلم نوجوانوں کے جذبات سے فائدہ اٹھا کر اکثر فرقہ پرست، سیاسی جماعتیں ان کا استحصال کررہی ہیں۔ (۶) نوجوانوں کی بڑی تعداد علما کرام کی صحبت اور تربیت سے دور ہیں۔ وہ انٹرنیٹ کو ہی اپنا رہبر اور امام سمجھتے ہیں۔ (۷) جہاں ان کی سیرت اور کردار سازی ممکن ہے وہ بھی ان کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ والدین، مدرسہ، مسجد، بڑوں کی صحبت وغیرہ۔ (۸) نوجوانوں کے لئے سب سے بڑے آئیڈیل اور نمونہ ان کے ماں باپ ہیں لہٰذا ماں باپ کو اپنے اولاد کی تربیت کا کورس سیکھنا چاہئے۔ (۹) اسکولس اور کالجس کی تعلیم سے بچے باادب مہذب ہونے کے بجائے آوارہ، بداخلاق، غنڈے اور ماں باپ کے نافرمان بن رہے ہیں۔ اس میں یقیناً تربیت اور اصلاح کا فقدان ہے۔ (۱۰) نوجوان طلبہ میں فکری انحراف کا ایک بڑا سبب گمراہ لٹریچر بھی ہے اور کالجس میں باطل عقائد و نظریات پڑھائے جا رہے ہیں اور اس کی ماں باپ کو کوئی فکر نہیں۔ (۱۱) عالمی وملکی صورتحال کچھ اس طرح ہے کہ وہ فکری، ذہنی، اخلاقی، روحانی، معاشرتی ومعاشی اور سیاسی سطح پر بے چینی، اضطراب میں ہے بالخصوص نوجوان طبقہ۔ اخلاق اور روحانیت اور دین سے غفلت، بے نیازی اور انکار کے ساتھ روٹی کپڑا اور مکان اور معیار زندگی بلند کرنے کی فکر میں دنیا لگی ہوئی ہے حیوانیت کا غلبہ ہے اور جدید جاہلیت کا دور دورہ ہے۔ ہر میدان میں مذہب سے ٹکراؤ ہے۔

ذمہ داری: ملت وامت اپنا مقصود حیات کو تازہ کریں بلکہ زندہ کریں، اپنا نصب العین متعین کریں، ایمان اخلاق، عزت آبرو، مال ودولت اور جان کے تحفظ کے لئے اپنی کوتاہیوں اور غفلتوں کا جائزہ لے کر اپنے اور آنے والی نسلوں کے ایمان واخلاق کے تحفظ کی فکر کریں اور منصوبہ بندی کریں۔ مسلم نوجوانوں کے فی الوقت کرنے کا کام یہ ہیں کہ وہ اپنی اہمیت کو سمجھیں، اپنے مقصد حیات کو پہچانیں، تعلیمی فنی و تجارتی میدانوں میں مضبوط و مستحکم ہوکر فریضہ دعوت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں، دوسری ذمہ داری اسلام کی ترجمانی بھارت کی مختلف زبانوں میں کرنے کا اشاعتی مرکز قائم کریں۔ تیسری ذمہ داری یہ کہ سودی نظام کے خاتمہ کے لئے اسلام کا نظام زکوۃ بیت المال کا سسٹم قائم کریں۔ (۴) غافل نوجوانوں کو بیدار کریں۔ ● بے چین انسانیت کو یہ مشورہ دیا جائے کہ سکون صرف اللہ کے ذکر اور اس کی اطاعت میں ہے۔ ● ملک کے باشندوں کو آزادی کا صحیح تصور دیا جائے۔ آزادی تو یہ ہے کہ انسان اللہ کے علاوہ ہر ایک کی غلامی، جبر ظلم وتشدد سے آزاد ہو ● تمام سیاسی جماعتوں کی رہنمائی کریں اور خدمت خلق کو اپنا مقصد اور نصب العین بنائیں۔ اقتدار کے نشہ میں اپنے خالق و مالک کو فراموش نہ کریں۔ وطن سے سچی محبت یہی ہے کہ وطن کے تمام باشندوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ فرقہ پرستی اور نفرت کے زہر کو نوجوان ہی ختم کرسکتے ہیں اور صرف ایک ہی خالق و مالک اور معبود جو ساری انسانیت کا رب ہے اللہ تعالی اسی کی پرستش اور عادت کی فکر جدوجہد اور تحریک شروع کریں۔ حق کے متلاشی لوگوں کو اسلام کا تعارف، جو شکوک و شبہات کا شکار ہے ان کی الجھنوں کو دور کریں۔ دینی، عبادت، مذہب، الہ رب کا صحیح مفہوم بتائیں۔ باطل معبودوں کی حقیقت اور گمراہی کا انجام دلائل سے واضح کریں۔ خیرامت کو متحد ومنظم کرنے کی ملکی سطح پر جدوجہد کی جائے۔ درس گاہوں اور مساجد کی اہمیت اور اس کے ثمرات و برکات بیان کریں۔ اسلام عالمی سچائی ہے اور انسانیت کے جملہ مسائل کا حل قرآن وحدیث میں ہے اور یہی نجات دہندہ ہے۔ اپنا وقت علم وصلاحیت مال و دولت سب کچھ اس کے لئے خرچ کرے اور وقف کرنے کا عزم کریں، کردار کے غازی بننے کے ساتھ سرتاپا حرکت وعمل کے پیکر بنیں۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

موبائل نمبر: 9885650216

دنیا کا سب سے بڑا ’شو‘ لیکن مسلمانوں کے بغیر!

پریاگ راج مہا کمبھ میں اس مرتبہ 40 کروڑ لوگوں کے آنے کا اندازہ ہے، اس بار مسلمانوں کو اسٹال وغیرہ لگانے نہیں دیا جا رہا

سید ضیغم مرتضیٰ

پریاگ راج (الہ آباد) میں گنگا، جمنا اور اساطیری ندی سرسوتی کے ملن والی جگہ ’سنگم‘ کے بارے میں عقیدہ ہے کہ یہاں غسل کرنے سے انسان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ ہندو اساطیری داستانوں کے مطابق ’سمندر منتھن‘ کے دوران نکلی امرت کی کچھ بوندیں ہریدوار، اجین، ناسک اور پریاگ راج میں گری تھیں اور انہی مقامات پر یکے بعد دیگرے کمبھ میلے کا انعقاد ہوتا ہے اور ہر جگہ کی باری 12 سال بعد آتی ہے۔

اس بار ایک خاص فرق ہے۔ غیر ہندوؤں، خاص طور سے مسلمانوں کو اس سے دور رہنے کو کہا گیا ہے۔ نہ صرف روایتی طور سے اسٹال وغیرہ لگانے والے مسلم دکانداروں کو اس بار اسٹال لگانے سے منع کیا گیا ہے بلکہ ہندی اخبارات میں چھپی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ عقیدتمندوں کو یقینی کرنا چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے ذریعہ چلائی جا رہی گاڑیوں میں نہ جائیں۔ امید کے مطابق اس پر کوئی احتجاجی مظاہرہ نہیں ہوا، لیکن ایک مولانا نے یہ دعویٰ کر کے ہلچل ضرور مچادی کہ میلے کی تیاری جس زمین پر ہو رہی ہے اس کا کچھ حصہ وقف بورڈ کا ہے، یعنی یہ زمین کبھی مسلمانوں کی تھی جنھوں نے عوامی خدمت کے لیے اسے عطیہ کر دیا تھا۔

اس مذہبی تقریب کا کھلے عام سیاسی استعمال کیا جا رہا ہے۔ دہلی اور پریاگ راج دونوں مقامات پر وزیر اعظم اور یو پی کے وزیر اعلیٰ کے کٹ آؤٹ لگے ہیں، سنتوں اور فرقوں کے کئی گروپ ہندو راشٹر کے نظریات کو جارحانہ طور سے فروغ دے رہے ہیں اور مودی کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ کو قیادت دیے جانے کے حق میں ماحول بنا رہے ہیں۔ ایسی بھی خبریں ہیں کہ 2013 میں ان سنتوں وفرقوں نے مودی کا ’ابھشیک‘ کیا تھا اور اس بار یوگی ان کی پسند ہیں۔

کمبھ میلہ کا کمرشلائزیشن بھی زبردست ہے۔ ایک پرائیویٹ سروس پرووائیڈر نے کیمپ کی جگہ پر 44 ’سپر لگزری‘ ٹینٹ لگائے ہیں۔ ہر ٹینٹ میں ہیٹنگ، گرم اور ٹھنڈے پانی کے علاوہ ’بٹلر سروس‘ بھی دستیاب ہیں۔ ٹینٹ سے سنگم اور میلہ والے علاقہ کا خوبصورت نظارہ دکھائی دینے کا وعدہ کیا جا رہا ہے اور مہمان یوگا و دھیان کے سیشن میں شامل ہونے کے علاوہ مختلف اکھاڑوں کو دیکھنے کے ساتھ ان کے سادھوؤں سے مل جل سکتے ہیں۔ اس ٹینٹ کی فیس ہر رات ایک لاکھ روپے ہے۔

اسے مارکیٹنگ ہائپ کہیں یا پی آر کا اثر، ایسی رپورٹ ہے کہ یہ سبھی 44 سپر لگزری ٹینٹ 14 جنوری، 29 جنوری اور 3 فروری کے ’شاہی اسنان‘ سمیت سبھی 6 پاکیزہ دنوں کے لیے فروخت ہو گئے ہیں۔ اگر دعویٰ درست ہے تو 264 امیر ہندوستانیوں نے اس پر اب تک 5.2 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کر دیے ہیں، بشرطیکہ ان میں سے کچھ نے ایک رات سے زیادہ کے لیے ٹینٹ بک نہ کرایا ہو۔

مہا کمبھ کے لیے ریاستی حکومت کا بجٹ غالباً ’بڑا ہے، تو بہتر ہے‘۔ کمبھ میلے کا یہی منتر ہے۔ زیادہ خرچ، زیادہ کمائی۔ ظاہر ہے روزگار و کاروبار بھی زیادہ ہی ہوگا۔ لیکن مسلمانوں کے لیے اس میں کوئی گنجائش نہیں۔ 13 جنوری سے 26 فروری تک 45 دنوں تک چلنے والا کمبھ میلہ 12 سال بعد منعقد کیا جا رہا ہے اور یہ اب تک کا سب سے بڑا عوامی انعقاد ہوگا۔ گزشتہ مرتبہ 2013 میں ریاستی حکومت نے تیاریوں پر 1300 کروڑ روپے خرچ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ 6 سال بعد 2019 میں ’اردھ کمبھ‘ کے بارے میں وزیر مالیات راجیش اگروال نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا تھا کہ اس کے لیے 4200 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے تھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق 2025 کے کمبھ میں یہ رقم 7500 کروڑ رہنے والی ہے۔ مرکزی حکومت اور ریلوے جیسی ایجنسیاں بھی بہت کچھ خرچ کر رہی ہیں۔ یہ صاف نہیں ہے کہ الاٹمنٹ میں سیکورٹی، بجلی اور پانی کی فراہمی جیسے اخراجات شامل ہیں یا نہیں۔ حالانکہ ریاستی حکومت کو ٹکٹوں کی فروخت، ٹینٹ کے کرایہ اور اسٹالوں سے کچھ کمائی ہوگی، لیکن خرچ کے مقابلے میں یہ کچھ بھی نہیں ہوگی۔

ریاستی حکومت نے 3 سال کے وقفہ پر ہونے والے دیگر کمبھ میلوں سے اسے الگ کرنے کے لیے 12 سال میں ہونے والے اس انعقاد کا نام ’مہا کمبھ‘ کر دیا ہے۔ 2013 کا پچھلا مہا کمبھ 1600 ہیکٹیئر زمین پر ہوا؛ 2019 کا کمبھ میلہ 3200 ہیکٹیئر زمین پر، جبکہ اس مرتبہ 4000 ہیکٹیئر علاقہ میں انعقاد کا اندازہ ہے۔ 45 دن چلنے والے اس عقیدت کے جشن کے لیے میلہ علاقہ کو ضلع قرار دیا گیا ہے۔ اس میں ملک و بیرون ملک سے 40 کروڑ عقیدتمندوں کے آنے کا اندازہ ہے۔ 2013 کے مہا کمبھ میں 12 کروڑ عقیدتمند آئے تھے۔

میرٹھ کو پریاگ راج سے جوڑنے والے 7742 کروڑ روپے کے گنگا ایکسپریس وے کے علاوہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 594 کلومیٹر طویل کنٹرولڈ رسائی، 6 لین والے گرین فیلڈ ایکسپریس وے، گنگا ایکسپریس وے کو پبلک پرائیویٹ شراکت داری موڈ کے تحت 4 حصوں میں تیار کیا جا رہا ہے۔ 3 اڈانی انٹرپرائزیز کے ذریعہ اور ایک آئی آر بی انفراسٹرکچر ڈیولپرس لمیٹڈ کے ذریعہ۔ پریاگ راج ہوائی اڈے کو 274 کروڑ روپے کی لاگت سے اپگریڈ کیا گیا ہے جس میں ایک نیا ٹرمینل بھون جوڑا گیا ہے اور اپرن علاقہ (جہاں طیارے کھڑے ہوتے ہیں) کی توسیع کی گئی ہے۔ 2019 میں (اردھ کمبھ کے لیے) تقریباً 500 خصوصی ٹرینیں چلائی گئی تھیں۔ اس مرتبہ یہ تعداد بڑھ کر 1000 ہونے کا امکان ہے۔ اسٹیٹ روڈویز ڈپارٹمنٹ پریاگ راج کو جوڑنے والے مختلف شاہراہوں پر 7 ہزار بسیں چلائے گا۔ اس کے علاوہ پریاگ راج سے میلہ علاقہ کے لیے ڈپارٹمنٹ تقریباً 550 شٹل بسیں بھی چلائے گا۔ پی ڈبلیو ڈی کو گنگا پر 400 کلومیٹر طویل عارضی سڑکیں اور 30 پنٹون پل بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ ریاستی بجلی محکمہ کو 45 دنوں کے انعقاد کے دوران مستقل بجلی فراہمی یقینی بنانے کے لیے 67 ہزار ایل ای ڈی لائٹ اور 2 ہزار سولر ہائبرڈ لائٹ لگانے کے علاوہ 2 نئے بجلی سب اسٹیشن اور 66 نئے ٹرانسفارمر لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اتر پردیش جل نگم نے میلہ علاقوں میں پینے لائق پانی کی فراہمی کے لیے 1249 کلومیٹر طویل لائن بچھائی ہے۔ اس کے علاوہ 200 واٹر اے ٹی ایم اور 85 واٹر پمپ بھی لگائے گئے ہیں۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ 1.60 لاکھ ٹینٹ لگائے گئے ہیں، 1.50 لاکھ بیت الخلاء بنائے گئے ہیں جن کی صاف صفائی 15 ہزار صفائی ملازمین کریں گے، 67 ہزار ایل ای ڈی لائٹ، 2 ہزار سولر لائٹ اور 3 لاکھ پودے لگانے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ان کے علاوہ 9 پختہ گھاٹ، 7 ریور فرنٹ سڑکیں اور 12 کلومیٹر عارضی گھاٹ بھی بن رہے ہیں۔ 7 بس اسٹینڈ بنائے جا رہے ہیں، جبکہ علاقے کو سجانے کے لیے پریاگ راج میلہ اتھارٹی 15 لاکھ اسکوائر فٹ سے زیادہ گرافیٹی اور سڑک پینٹنگ بنوا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مہا کمبھ والی جگہ اور پریاگ راج میں 2 ہزار سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔

25 سیکٹرس میں سے سبھی میں ہموار مالی لین دین کے لیے بینک اور اے ٹی ایم ہوں گے جبکہ بچوں کے لیے فوڈ کورٹ اور تفریحی مقامات عقیدتمندوں کے لیے کشش بڑھائیں گے۔ انتظامیہ 100 بستروں والا ایک مرکزی اسپتال، دو 20 بستروں والے ذیلی سنٹرل اسپتال، 25 پرائمری ہیلتھ چوکیاں قائم کرنے کے علاوہ 125 ایمبولنس کو اسٹینڈ بائے پر رکھے گا۔ میلے میں اعلیٰ معیاری نگرانی کا انتظام ہوگا اور اس کے لیے ڈرون کی مدد لی جائے گی۔ عقیدتمندوں کو آر ایف آئی ڈی ریڈر اور موبائل ایپ کے ذریعہ سے ٹریک کیا جائے گا۔ انھیں کلائی پر باندھنے والا بینڈ دیا جائے گا اور اس سے بھی انھیں ٹریک کیا جائے گا۔

گزشتہ مرتبہ کے مقابلے میں 40 فیصد زیادہ سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کی جا رہی ہے۔ اتنی بڑی بھیڑ کو قابو کرنا ضرور چیلنج بھرا ہے۔ ویسے بھی 2013 میں الہ آباد ریلوے اسٹیشن پر ہوئی بھگدڑ میں 36 عقیدتمندوں کی موت سے متعلق یاد اب بھی تازہ ہے۔ علاوہ ازیں تکنیکی علم سے واقف بدمعاش ہیکر بھی اپنی طرف سے بھرپور چیلنج پیش کرتے ہیں۔ 4 جنوری کی ہی بات ہے جب آیوش جیسوال نام کے 22 سالہ بہاری نوجوان نے انسٹاگرام پر ناصر پٹھان کے نام سے اکاؤنٹ بنا کر یہ دعویٰ کر سنسنی پھیلا دی کہ وہ کمبھ میں بم دھماکہ کر کے ہزاروں لوگوں کو مارنے والا ہے۔ اچھی بات یہ رہی کہ فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلنے سے پہلے ہی آیوش کو آناً فاناً میں گرفتار کر لیا گیا۔

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے ہم نشیں اور برے ہم نشیں کی مثال بعینہٖ ایسی ہی ہے، جیسے کہ عطر فروش اور بھٹی پھونکنے والا۔

(متفق علیہ، کتاب البیوع، ابوموسیٰ اشعریؓ)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

2025 اور عالمی رجحانات

دنیا سرد جنگ کے اختتام کے بعد سے زیادہ غیر یقینی نظر آتی ہے۔ اس سال میں جغرافیائی، سیاسی کشیدگیاں بڑھیں گی، عالمی معیشت کو گوناگوں چیلنجوں کا سامنا ہوگا اور ٹیکنالوجی میں خلل پڑے گا۔ یہ سارے عوامل مل کر موجودہ عالم رجحانات کو ازسرِنو ترتیب دے سکتے ہیں۔ عالمی نظام کچھ عرصے سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہا ہے۔ یہ پیش گوئی کرنا کہ آیا 2025 میں دنیا غیر مستحکم ہوگی یا نہیں، بذاتِ خود قیاس آرائی ہے، لیکن ہم چند عوامل پر ضرور غور کر سکتے ہیں جو مستقبل قریب میں عالمی عدم استحکام کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس دوران دنیا کا زیادہ کثیر قطبی نظام کی طرف سفر تیز ہو رہا ہے، مغربی بالادستی کم ہو رہی ہے اور کثیرالجہتی ادارے مزید دباؤ میں آرہے ہیں۔ درمیانی طاقتیں عالمی طاقت کے توازن میں تبدیلیوں کے اس منظرنامے میں عالمی سیاست کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گی۔ 2025 میں دیکھنے کے لیے سب سے اہم جغرافیائی سیاسی رجحانات میں یہ ہوگا کہ امریکہ ٹرمپ کی قیادت میں اپنے اتحادیوں، مخالفین اور حریفوں کے ساتھ کس طرح نمٹتا ہے۔ ٹرمپ کی فتح کے اثرات ہر چیز پر پڑیں گے، جیسے امیگریشن، دفاع، معیشت اور تجارت۔ ان کی ’پہلے امریکہ‘ پالیسی کے باعث امریکہ کے اتحادیوں اور دشمنوں دونوں کے لیے امریکہ کی اتحادیوں کی پختگی پر سوالات اٹھیں گے۔ اس سے جغرافیائی سیاسی اتحادوں کی دوبارہ تشکیل، کشیدگیوں میں اضافے حتیٰ کہ جوہری پھیلاؤ کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان تعلقات کا آئندہ راستہ 2025 میں سب سے اہم سٹریٹیجک عنصر ہوگا۔ فی الحال، امریکہ کا چین کے حوالے سے رویہ تجارتی جنگ کی صورت میں ظاہر ہوگا، کیونکہ ٹرمپ مختلف ممالک بشمول امریکہ کے اتحادیوں پر پابندیاں عائد کریں گے اور محصولات بڑھائیں گے۔ جب تحفظ پسندی میں اضافہ ہوگا، تو چینی کمپنیاں بیرون ممالک ک؟ منڈیوں تک رسائی حاصل کریں گی، نہ صرف تجارتی رکاوٹوں کو عبور کرنے کے لیے بلکہ عالمی جنوب میں نئے بازاروں تک رسائی کے لیے بھی۔ چینی کمپنیاں میکسیکو سے لے کر ہنگری تک فیکٹریاں بنا رہی ہیں، اور ان کے پاس متعدد منصوبے ہیں۔ بہرحال، ٹرمپ کی چین اور دیگر ممالک پر بھاری محصولات عائد کرنے کی دھمکی پر ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ 2025 میں عالمی تجارتی جنگ شدت اختیار کر سکتی ہے۔ لندن میں قائم رسک کنسلٹنسی کمپنی کنٹرول رسکس نے پیش گوئی کی ہے کہ آنے والا سال ’قومی سلامتی عالمی تجارت اور سرمایہ کاری کا رہنما اصول بنے گی‘۔ مزید یہ کہ بلیک راک کے تجزیے میں دیکھا گیا ہے کہ امریکہ اور چین کے درمیان ٹیکنالوجی کی دوڑ میں تیزی ایک بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ واشنگٹن ٹرمپ کی تجارتی تحفظ پسندی کی پالیسی میں کتنی دور تک جائے گا، جو چین-امریکہ تعلقات اور عالمی معیشت کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوگا۔ 2025 میں عالمی معیشت ممکنہ طور پر ابھی بھی کووڈ-19 وبا کے بعد کے اثرات، افراطِ زر کے دباؤ اور سپلائی چین کے متغیر حالات سے نبردآزما ہوگی۔ مرکزی بینکوں کے ان چیلنجوں کے جواب میں اقدامات عالمی مالیاتی نظام عدم استحکام کا سبب بن سکتے ہیں، خاص طور پر سود کی شرحوں اور مالیاتی پالیسیوں کے حوالے سے۔ مزید یہ کہ ابھرتی ہوئی مارکیٹیں جو قرضوں کے بحران یا افراطِ زر کے دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں، عالمی سطح پر معیشت پر اثرات ڈال سکتی ہیں۔ امیر ممالک کے مرکزی بینکوں نے افراطِ زر پر قابو پانے کی کامیابی کا جشن منایا ہے۔ اب مغربی معیشتوں کے سامنے نیا چیلنج ہے: ٹیکس بڑھا کر خسارے کو کم کرنا، اخراجات میں کمی کرنا یا ترقی کو فروغ دینا۔ کئی ممالک کو دفاعی بجٹ بھی بڑھانا پڑ سکتا ہے۔ غرض متعدد ملکوں کو مشکل اقتصادی فیصلے درپیش ہیں۔ امریکہ میں ٹرمپ کی پالیسیوں سے حالات مزید بدتر ہو سکتے ہیں: بھاری درآمدی محصولات ترقی میں رکاوٹ ڈال سکتے ہیں اور افراطِ زر کو دوبارہ بھڑکا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ سبز توانائی کی طرف منتقلی اور اس تبدیلی کے ممکنہ اقتصادی نتائج (جیسے ملازمتوں کا ختم ہونا یا ٹیکنالوجی میں خلل) بعض علاقوں میں بے چینی کا سبب بن سکتے ہیں، جو عدم استحکام میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

2025 یہ بھی طے کرے گا کہ جغرافیائی سیاسی منظرنامہ کس طرح عدم استحکام کا ایک اہم باعث بن سکتا ہے۔ امریکہ چین تعلقات، جنوبی چین سمندر میں تنازعات، تائیوان پر ممکنہ تصادم، یوکرین میں جاری جنگ اور مشرق وسطیٰ میں بدامنی ایک بڑھتی ہوئی تقسیم شدہ دنیا کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ قوم پرستی، فوجی طاقت میں اضافہ، اور سفارتی تعطل غیر متوقع نتائج کا سبب بن سکتے ہیں، اور ایک خطے میں ہونے والے تنازعات عالمی سلامتی اور معیشت پر اثر ڈال سکتے ہیں۔ امریکہ، جو طویل عرصے تک ایک غالب سپر پاور رہا ہے، 2025 میں ایک زیادہ کثیر قطبی عالمی نظام کا سامنا کر سکتا ہے، جس میں چین اور انڈیا عالمی سیاست اور معیشت میں زیادہ اہم کردار ادا کریں گے۔ چین کی ہند-بحرالکاہل میں جارحانہ کارروائیاں اور اس کا ’بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹیو‘ امریکی اثر ورسوخ کو چیلنج کر رہے ہیں۔ یوکرین میں روس کی جاری سرگرمیاں اور وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں اس کی بڑھتی ہوئی موجودگی بھی امریکی طاقت کے لیے اہم چیلنج ہیں۔ ٹرمپ یوکرین کو روس کے ساتھ معاہدہ کرنے پر زور دے سکتے ہیں، اسرائیل کو غزہ اور لبنان میں اس کے تنازعات میں آزادانہ کارروائی کی اجازت دے سکتے ہیں اور شام میں مداخلت سے بچنے کی خواہش رکھتے ہیں، مگر یہ دیکھنا مشکل ہے کہ وہاں کے پیچیدہ علاقائی نتائج کے تحت یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ امریکہ کی لین دین پر مبنی پالیسی اور غیر ملکی معاملات میں شکوک وشبہات چین، روس، ایران اور شمالی کوریا کی طرف سے مشکلات پیدا کرنے کی ترغیب دے سکتی ہے اور علاقائی طاقتوں جیسے سوڈان میں بحران کے دوران مداخلت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ امریکی فوج، جو ابھی بھی طاقتور ہے، کئی محاذوں پر جاری والی جنگوں کی وجہ سے کمزور پڑ سکتی ہے، جس سے اس کی فیصلہ کن کارروائی کی صلاحیت محدود ہو سکتی ہے۔ یہ بدلتے ہوئے رجحان امریکی طاقت کی حدود کو اجاگر کر سکتی ہیں اور عالمی سطح پر ابھرتی ہوئی طاقتوں کے اثر ورسوخ کے باعث امریکہ کی قیادت میں عالمی اداروں کو چیلنج کر سکتی ہیں۔ 2024 سے ہمیں جو سبق ملے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کبھی بھی کچھ بھی غیر متوقع ہو سکتا ہے، اور اس کی توقع کی جانی چاہیے۔ 2025 میں کیا غیر ممکن ہو سکتا ہے، ایک اور وبا یا تیسری عالمی جنگ؟ کیا دنیا اس کے لیے تیار ہے؟ دنیا بھر میں جمہوریت کو چیلنجوں کا سامنا جاری رہے گا۔ سیاسی مرکز کی کمزوری اور وسطی سطح کے خاتمے یا انحطاط کا رجحان دنیا بھر میں ایک عالمی رجحان بن چکا ہے۔ چونکہ جمہوریت عوام کے ہاتھوں میں طاقت دیتی ہے اور اس کو مخصوص طبقوں سے چھینتی ہے، اس لیے اشرافیہ کے لیے جمہوریت کو کم کرنے کا ایجنڈا اپنانا ضروری ہو گیا ہے (نوام چومسکی اپنی کتاب ’ریکوئیم فار دی امریکن ڈریم: دی ٹین پرنسپلز آف کانسنٹریشن آف پاور اینڈ ویلتھ‘ میں)۔ جمہوریت کی زوال کی یہ عالمی لہر، جس کا ذکر کئی بین الاقوامی تنظیموں نے کیا ہے، توقع ہے کہ جاری رہے گی، ساتھ ہی ساتھ ’آٹوکریسی‘ میں اضافہ اور جمہوری حقوق و آزادیوں میں پسپائی بھی ہوگی۔ پچھلے سالوں سے جاری رجحانات حوصلہ افزا نہیں ہیں، کئی ممالک میں سیاسی تقسیم کا بڑھنا، اور سیاست کا مزید منتشر ہونا جاری رہا ہے۔ عام طور پر، 2024 کے غیر معمولی انتخابی لہر میں حکومتی جماعتوں کی کارکردگی خراب رہی۔ بعض کو نکال دیا گیا (جیسے امریکہ اور برطانیہ میں)، بعض کو اتحاد کرنے پر مجبور کیا گیا (جیسے انڈیا اور جنوبی افریقہ میں)، اور بعض کو ہم آہنگی میں دھکیل دیا گیا (جیسے تائیوان اور فرانس میں)۔ عالمی رہنما بڑھاپے کی طرف بڑھ رہے ہیں، اور ان کی آبادی بھی جیسا کہ امریکہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ سیاسی رہنماؤں کے لیے عمر کی حدوں پر مزید بحث کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اس دوران چین ایک بڑھتی ہوئی عمر رسیدہ دنیا میں اقتصادی مواقع تلاش کر رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے بعض حصوں میں، اس کے برعکس، ایک تیزی سے بڑھتی ہوئی نوجوان آبادی، جس کے ساتھ روزگار کی کمی ہے، عدم استحکام کا خطرہ پیدا کرتی ہے۔ جیسے جیسے دیگر عالمی طاقتیں اپنے آپ کو منوا رہی ہیں، بین الاقوامی ادارے جیسے اقوام متحدہ، عالمی تجارتی تنظیم اور حتیٰ کہ نیٹو بھی تبدیلیوں سے گزر سکتے ہیں۔ امریکہ کو ان ممالک سے بڑھتی ہوئی مزاحمت یا مقابلے کا سامنا ہو سکتا ہے جو عالمی حکمرانی کے ڈھانچوں میں زیادہ کردار ادا کرنے کے خواہاں ہیں۔ جنوبی ایشیا میں انڈیا یا لاطینی امریکہ میں برازیل جیسی علاقائی طاقتوں کی بڑھتی ہوئی خودمختاری بھی امریکہ کے زیرِ قیادت کثیرالجہتی ڈھانچوں کی تاثیر کو کم کر سکتی ہے۔

لوہیانامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

Thursday 16 January, 2025

UTTAR PRADESH

E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

مسلم معاشرہ کا معیاری اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہونا اشد ضروری

مدرسہ خدیجتہ الکبریٰ للبنات مہراج گنج میں منعقدہ اصلاح معاشرہ و دینی تعلیمی بیداری کانفرنس سے علماء کرام کا خطاب

بلرامپور (ایجنسی)

حالات حاضرہ کے پیش نظر مسلم معاشرہ کا معیاری اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہونا اشد ضروری ہے خاص طور سے والدین اپنی بچیوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے فعال کردار کا مظاہرہ کریں۔ تعلیم سے آراستہ قوم ہی نہ صرف ترقی کے اعلیٰ مقام کو حاصل کرتی ہے بلکہ تمام طرح کے گمراہ کن فتنہ، غیر شرعی رسم ورواج اور گناہوں کے دلدل سے بھی محفوظ ہوجاتی ہے۔

یہ باتیں مدرسہ خدیجتہ الکبریٰ للبنات مہراج گنج ترائی بازار میں منعقدہ اصلاح معاشرہ و دینی تعلیمی بیداری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے عوام سے کہیں۔ پروگرام کی صدارت مفتی نعمت اللہ قاسمی استاذ مدرسہ فرقانیہ گونڈہ نے کی اس کے علاوہ نظامت کے فرائض استاذ مدرسہ فرقانیہ گونڈہ مولانا رضی اللہ نے انجام دیے۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے قاری محمد اکمل استاذ مدرسہ فرقانیہ گونڈہ نے کیا۔ مدرسہ کے مہتمم حافظ محمد صدام نے مدرسہ کے تعلیمی وانتظامی امور سے واقفیت کرائی۔ انہوں نے بتایا کہ معاشرہ کی بچیوں کو معیاری دینی تعلیم سے آراستہ کرنے کی فکر کے ساتھ مدرسہ کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں بچیوں کو عربی سوم تک کے نفع بخش علم سے آراستہ کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر مدرسہ کی طالبات نے حمد باری تعالیٰ اور نعت ومنقبت کے ساتھ ہی دینی و اصلاحی مکالمہ کے علاوہ مختلف عنوانات پر پیش کردہ تقریریوں کے ذریعہ اپنے علمی معیار کا مظاہرہ کیا۔ بطور نعت خواں مولانا محمد شریف قاسمی لکھیم پوری نے حمد ونعت پیش کر سامعین سے خوب داد چپ چپ وتحسین حاصل کیں۔

کانفرنس کے مقرر خصوصی مسجد دار جلنگ بہار کے خطیب و امام مفتی سعد النجیب نے والدین واساتذہ کے حقوق اوران کے فضائل کے ساتھ ہی علم دین کی اہمیت، افادیت، فوائد اور ضرورت کے علاوہ معاشرہ کے رشتوں کی اہمیت اور فضیلت پر مدلل گفتگو کی۔ موصوف نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی بچیوں کو علم دین سے آراستہ کریں تاکہ وہ سیرت مصطفے کے مطابق اپنی دنیاوی زندگی گزارنے کی اہل ہوسکیں۔ تمام طرح کی برائیوں، بے حیائی، عریانیت، فحش گوئی اور غیر شرعی رسم ورواج کے علاوہ بچیوں کو گمراہ کن فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے نفع بخش دینی تعلیم ایک مثبت ذریعہ ہے اس لئے بچیوں کو والدین علم دین سے ضرور آراستہ کریں تاکہ ان کی دنیا وآخرت بہتر ہو سکے۔ مفتی سعد النجیب نے پردہ کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ مذہب اسلام نے حیاء اور پردہ پر زور دیا ہے اس لئے اپنی بچیوں کو ایسے تعلیمی ادارہ میں تعلیم دلائیں جہاں ان کی عزت وآبرو بھی محفوظ رہے اور وہ پردہ کا بھی اہتمام کرسکیں۔ موصوف نے بانی مدرسہ حافظ محمد صدام کی تعلیمی خدمات کی ستائش کرتے ہوئے مبارکباد بھی پیش کی۔

اس موقع پر مولانا عظیم اللہ قاسمی نے عقیدہ توحید کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے عملی زندگی قرآن اور حدیث کے تعلیمات پر گزارنے کا پیغام دیا۔ مولانا مفتی پرویز اختر قاسمی اور مولانا فضیل احمد قاسمی نے اصلاح معاشرہ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے نماز کی پابندی کا پیغام دیا اس کے علاوہ حسن اخلاق کا مظاہرہ کرنے کا بھی پیغام معاشرہ کو دیا۔ مہتمم مدرسہ الکلیتہ السلامیہ کمدہ مولانا عبدالحلیم الفرقانی نے بھی معاشرہ کو علم دین سے آراستہ کرنے پر زور دیا۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا افتخار احمد قاسمی، مولانا محمد نسیم قاسمی، جمعیت علماء ہند کے سابق ضلع صدر مولانا زبیر احمد قاسمی مہاراج گنج اور مدرسہ احمدیہ فیضان القرآن بلرامپور کے استاذ مولانا محمد زبیر قاسمی، حافظ محمد ذاکر، حافظ محمد مبین پیری، حافظ محمد اکرم، دلہہار، حافظ گلزار احمد، حافظ وسیم اور مولانا محمد عامر کے ساتھ ہی بڑی تعداد میں عوام الناس جلسہ گاہ میں موجود رہے۔ جلسہ کا اختتام مفتی سعد النجیب کی دعا پر ہوا۔ آخر میں مہتمم مدرسہ حافظ محمد صدام نے اظہار تشکر پیش کیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم کی یوم ولادت کے موقع پر محفل کا انعقاد

لکھیم پور کھیری (ایجنسی)

فاتح خیبر شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم کی یوم ولادت کے موقع پر گزشتہ شب قصبہ محمدی میں ایک نورانی محفل منعقد ہوئی۔ جس میں شعرائے کرام نے نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس کے علاوہ ذاکرین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں تقریریں کیں۔

مقامی امام باڑہ میں محمد حسن نقوی کی زیر صدارت ہونے والی محفل میں نظامت کی ذمہ داری عباس نقوی نے انجام دی۔ محفل کے آغاز میں ضمیر حسن رضوی نے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور فاتح خیبر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں تقریر کی۔

محفل کا آغاز لکی زیدی نے نعت پاک سے کیا۔ صالح زیدی، افضل زیدی، عباس نقوی، صوفی قمر الدین قادری وحسن رضوی وغیرہ نے حضرت علی کی بارگاہ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر اکرم رضوی، بھولا رضوی، حسن زیدی، رضوان زیدی، بچھن زیدی، جمن زیدی، کمال زیدی، شاہ رخ زیدی، عالم رضا، شکیل زیدی، کمیل نقوی وشعیب وغیرہ موجود رہے۔

پیٹرول پمپ آپریٹر ”نو ہیلمٹ ـ نو فیول“ کی حکمت عملی کو نافذ کریں: ڈی ایم

رائے بریلی (نامہ نگار):

ضلع مجسٹریٹ ہرشیتا ماتھر نے کہا کہ رائے بریلی ضلع میں روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے سڑک حادثات میں ہونے والی اموات کو روکنے کے مقصد سے ٹرانسپورٹ کمشنر کے خط کے ذریعہ "نو ہیلمٹ، نو ایندھن" کی حکمت عملی کو نافذ کرنے کی توقع کی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ سنٹرل موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے سیکشن 129 اور اتر پردیش موٹر وہیکل رول 1988 کے رول 201 کے مطابق تمام موٹر سائیکل سواروں کو بیورو کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق حفاظتی ہیڈ گیئر (ہیلمٹ) پہننا لازمی ہے۔ ان دفعات کی خلاف ورزی سنٹرل وہیکل ایکٹ 1988 کی دفعہ 177 کے تحت قابل سزا ہے، جس میں جرمانے کا انتظام ہے۔

اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے رائے بریلی ضلع میں واقع تمام پٹرول پمپ آپریٹر اور مالکان کو ہدایات دی ہیں کہ اگلے 07 دنوں میں وہ اپنے احاطے میں بڑے ہورڈنگ لگائیں گے تاکہ 26 جنوری 2025 سے کسی بھی ڈرائیور اور ساتھی مسافر نے ہیلمٹ نہ پہنا ہو تو اس طرح کے دو پہیے والے ڈرائیور کو پٹرول نہیں مل سکے گا۔ انہوں نے تمام پٹرول پمپ آپریٹر اور گاڑیوں کے مالکان سے یہ بھی کہا کہ وہ اپنے اداروں میں سی سی ٹی وی کیمرے ہمیشہ فعال رکھنے کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی تنازعہ کی صورت میں سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر ضروری فیصلہ کیا جاسکے۔

سرکاری حکم سے ڈاکٹروں میں دہشت

رائے بریلی (نامہ نگار) سرکاری ہسپتالوں میں نوکریوں کے ساتھ پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں کی مشکلات میں اب اضافہ ہونے والا ہے۔ سرکار کے پرنسپل سکریٹری پارتھ سارتھی سین شرما نے ایک خط جاری کیا ہے جس میں سرکاری اسپتالوں کے تمام ڈاکٹروں کو دو دن کے اندر حلف نامہ جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے لیے پرنسپل سیکریٹری نے ڈاکٹروں کو حکم دیا ہے کہ وہ 10 روپے کے اسٹامپ پیپر پر اپنی رجسٹریشن کرائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ سرکاری ملازمت کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ پریکٹس نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے لیے پرنسپل سکریٹری نے ریاست کے تمام چیف میڈیکل افسران کو دو دن کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کی سخت ہدایت دی ہے۔ چیف سیکرٹری کے اس حکم کے بعد پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔

کھڑی کار کو انو وا نے ماری ٹکر، سات زخمی

رائے بریلی (نامہ نگار) بچھراواں تھانہ حلقہ کے تحت لکھنؤ۔ پریاگ راج قومی شاہراہ پر کندن گنج گاؤں کے قریب ایک اور تیز رفتار کار پیچھے سے ٹکرا گئی، اس حادثے میں سات افراد زخمی ہو گئے۔ جن میں سے دو کی حالت نازک ہونے کے باعث انہیں لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ پریاگراج قومی شاہراہ پر کندن گنج کے قریب ایک کار کھڑی کار میں پیچھے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 55 سالہ رنویر سنگھ ولد حکم سنگھ ساکن مین پوری، 62 سالہ گوپال جی ولد جگپریت سنگھ ساکن فیروز آباد، رادھے شیام 25 سال ساکن جسرانہ فیروزآباد اور اس کی بیوی ریکھا یادو 25 سال، چنچل 4 سال، نینا 6 سال اور پھول شری 65 سال زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے بچھراواں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لایا گیا۔ ان میں سے رنویر سنگھ اور گوپال جی کی حالت تشویشناک ہونے کی وجہ سے انہیں لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں کسان ڈے کا انعقاد کیا گیا

جونپور (پریس ریلیز)

ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندر کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں کسان ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ کسانوں کے دن کے موقع پر محکمہ زراعت، محکمہ بجلی، محکمہ باغبانی سمیت مختلف محکموں کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں کسانوں کو تفصیلی جانکاری دی گئی۔

ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں کھاد کی دستیابی کے حوالے سے معلومات لی، جس پر ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر اور کسانوں نے کہا کہ کھاد سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ خراب شدہ ٹیوب ویلوں کی فہرست بناتے ہوئے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے XEN کو اگلے پیر تک ان کی مرمت کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے ایل ڈی ایم کو ہدایت کی کہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ قرضہ دیا جائے تاکہ انہیں زرعی کاموں میں مدد مل سکے اور ضلع کا سی ڈی ریشو بھی بڑھایا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ متعلقہ افسران کسانوں کے ساتھ رابطہ قائم کریں، ان کی ضروریات اور مسائل سنیں اور معیاری حل فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسان ڈے کے انعقاد کا مقصد کسانوں کو مختلف محکموں کی سکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور ان سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔

انہوں نے کسانوں سے کہا کہ سمان ندھی کی اگلی قسط کے لیے فارمر رجسٹری کو لازمی قرار دیا گیا ہے، 31 جنوری سے پہلے تمام کسان اپنے قریبی سی ایس سی پر جا کر اپنا شناختی کارڈ بنوا لیں، تاکہ وہ اگلی قسط کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ ڈپٹی آر ایم اونر پینچے پاٹھک نے کہا کہ گیہوں کی خریداری کے مراکز یکم مارچ سے شروع ہو جائیں گے۔ اس سال گندم کی کم از کم امدادی قیمت میں پچھلے سال کے مقابلے 150 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا ہے۔ گیہوں کا ایم ایس پی فی کوئنٹل 2425 روپے ہے۔ گندم کی فروخت کے لیے کسانوں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی عوامی خدمت مرکز میں جائیں اور رجسٹریشن کرائیں۔ کسان بندھو رجسٹریشن اپنے موبائل میں کسان دوست ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے بھی کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ، آپ اپنے قریب کے کسی بھی دھان کی خریداری مرکز پر جا کر اپنے آپ کو مفت میں رجسٹر کروا سکتے ہیں۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ایران کا اسرائیل پر ”پیجر“ کی طرز پر سینٹری فیوجز پر ”بوبی ٹریپنگ“ کا الزام

تہران (ایجنسی):

ایران کے نائب صدر محمد جواد ظریف نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ وہ سینٹری فیوج ٹیکنالوجی میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے بظاہر نامعلوم حملہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے جسے ایران نے اپنے جوہری پروگرام کے لیے خریدا ہے۔ ایران انٹرنیشنل کی طرف سے رپورٹ کردہ چند تفصیلات میں ایرانی نائب صدر برائے اسٹریٹیجک امور نے ایک آن لائن انٹرویو کے تعارف میں کہا کہ ایران اور اس کے اتحادیوں پر عائد پابندیوں نے سیکورٹی چیلنجوں کو مزید گہرا کر دیا ہے اور انہیں اسرائیلی جال کا شکار بنا دیا ہے۔ انہوں نے آن لائن پروگرام میں ایک بیان میں کہا کہ "ہمارے ساتھیوں نے اٹامک انرجی آرگنائزیشن کے لیے ایک سینٹری فیوج پلیٹ فارم خریدا تھا جس کے اندر انہوں نے دھماکا خیز مواد دریافت کیا تھا اور اس مواد کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔" ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ مبینہ واقعہ کب پیش آیا۔

ایران نے اپریل 2021ء میں ایران کے نطنز یورینیم کی افزودگی کے مقام پر بجلی کی بندش کی مذمت کی ہے جو بہ ظاہر ایک دھماکے کی وجہ سے ہوا تھا۔ اسے "جوہری دہشت گردی" کی کارروائی قرار دیا گیا تھا۔ ایران نے اس پراسرار واقعے کی مکمل وضاحت نہیں کی ہے اور نہ ہی اسرائیل نے جس نے تہران کے جوہری پروگرام کو نشانہ بناتے ہوئے متعدد بار سائبر حملے اور قتل وغارت گری کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ وہ پرامن جوہری ٹیکنالوجی کا خواہاں ہے جب کہ اسرائیل اور امریکہ کا خیال ہے کہ ایران بالآخر جوہری بم حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ ظریف نے وضاحت کی کہ کس طرح پابندیاں ایران اور اس کے اتحادیوں کو ثالثوں پر انحصار کرنے پر مجبور کرتی ہیں جس سے ایسے خطرات پیدا ہوتے ہیں جن کا اسرائیل مبینہ طور پر استحصال کرتا ہے۔

ظریف نے کہا کہ "سامان براہ راست مینوفیکچرر سے آرڈر کرنے میں مشکلات کی وجہ سے تہران کو ایسی چیزیں ایجنٹوں سے خریدنا پڑتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اگر صیہونی حکومت کسی ثالث میں دراندازی کر سکتی ہے تو وہ کچھ بھی کر سکتی ہے اور جو چاہیں قائم کر سکتی ہے، اور بالکل ایسا ہی ہوا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ستمبر 2024 میں حزب اللہ کے مواصلاتی آلات میں مربوط دھماکوں کا نتیجہ اسرائیل کی جانب سے ان سپلائرز کی مسلسل دراندازی کے نتیجے میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ پتہ چلا کہ لبنان میں پیجرز کا مسئلہ ایک ایسا آپریشن تھا جس میں کئی سال لگے۔ لبنان میں ستمبر میں ہونے والے واقعات میں تقریباً 5,000 پیجرز اور 1,000 واکی ٹاکیوں میں دھماکے کیے۔ اس میں کم از کم 32 افراد ہلاک اور 3000 سے زیادہ زخمی ہوئے۔

اسرائیلی پابندی کے باوجود فلسطینیوں کی مدد جاری رکھیں گے: انروا چیف

اقوام متحدہ (ایجنسی):

اقوام متحدہ کی فلسطینیوں کی امداد کے لیے ایجنسی 'انروا' کے سربراہ نے کہا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے پابندی لگائے جانے کے باوجود 'انروا' فلسطینیوں کی مدد کا کام جاری رکھے گا۔ 'انروا' چیف نے یہ بات بدھ کے روز زور دیتے ہوئے کہی۔ اسرائیل نے بین الاقوامی سطح سے سخت تشویش کے اظہار کے باوجود اقوام متحدہ کے اس ادارے کو فلسطینیوں کی مدد کرنے سے روکنے کے لیے غزہ میں جنگ کے دوران ایک طرف مسلسل رکاوٹیں پیدا کیں اور پھر بالآخر اپنی پارلیمان کے ذریعے 'انروا' پر فلسطین کے تمام علاقوں میں سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی۔ اسرائیل کی پارلیمان کی طرف سے عائد کردہ یہ پابندی جنوری کے اواخر میں نافذ العمل ہو جائے گی اور غزہ کے علاوہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں بھی 'انروا' کے کارکن فلسطینیوں کی امداد کے لیے اپنی سرگرمیاں جاری نہیں رکھ سکیں گے۔ 'انروا' کے سربراہ فلپ لازارینی نے اسرائیلی ناجائز پابندی کو بدھ کے روز اوسلو میں مسترد کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے مطابق کام جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔

'انروا' کی اقوام متحدہ کی طرف سے تشکیل خالصتاً فلسطینی پناہ گزینوں کی مدد کے لیے کی گئی تھی۔ جس کے کارکنوں کی تعداد 33 ہزار سے زائد ہے جو غزہ، مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کے علاوہ اردن اور لبنان میں ہر جگہ فلسطینی پناہ گزینوں کی مدد کے لیے سرگرم ہیں۔ صرف غزہ کے علاقے میں 13 ہزار 'انروا' اہلکار فلسطینیوں کی مدد کے لیے سرگرم ہیں۔ تاہم اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ کے دوران 'انروا' سمیت دیگر امدادی کارکنوں کو سینکڑوں کی تعداد میں ہدف بنا کر ہلاک کیا ہے۔ اس صورتحال میں 'انروا' کے سربراہ نے کہا 'انروا' کا مقامی عملہ فلسطین کے تمام علاقوں میں اسرائیلی پابندیوں کے باوجود اپنا کام جاری رکھے گا۔ جو بے گھر اور نقل مکانی کر چکے فلسطینیوں اور ان کے بچوں کی انسانی بنیادوں پر ہنگامی امداد اور تعلیم وصحت کی سہولتوں کا بندوبست کرتا رہے گا۔ لازارینی نے کہا اسرائیل اور انروا کے درمیان رابطے کی عدم موجودگی اگرچہ ایجنسی کے غزہ کی پٹی پر کام کو مزید مشکل اور خطرناک بنا دے گی۔ لیکن اس کے باوجود ہم اپنا کام جاری رکھیں گے۔ وہ غزہ کی پٹی پر پچھلے 15 ماہ سے زائد عرصے پر پھیلی اسرائیلی جنگ کا ذکر کر رہے تھے۔

تاہم انہوں نے وضاحت کی کہ 'انروا' کے غیر مقامی کارکن جو فلسطینی علاقوں میں موجود ہیں اپنے ویزے کے خاتمے اور منسوخی کے بعد ان کے لیے وہاں رہنا مشکل ہوگا۔ اس لیے وہ نکل آئیں گے۔ مقامی کارکن انتہائی مشکل اور خطرناک صورتحال میں بھی اپنا کام جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا اس طرح کے مخاصمانہ اور دشمنی پر مبنی ماحول جو اسرائیل نے بنا دیا ہے بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے اور مزید یہ کہ اسرائیل 'انروا' کے خلاف جھوٹی اطلاعاتی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ واضح رہے غزہ کی اسرائیلی جنگ میں اب تک 46707 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں 70 فیصد خواتین اور بچے ہیں۔

دہلی-این سی آر سمیت کئی ریاستوں میں ٹھنڈ کا قہر جاری، گھنے کہرے سے آمد ورفت متاثر

نئی دہلی (ایجنسی):

ملک کی کئی ریاستوں میں شدید ٹھنڈ سے عام زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں وکشمیر میں مسلسل برفباری سے شمالی ہند میں سرد لہر کا دور جاری ہے۔ جبکہ دہلی-این سی آر میں بھی میں شدید ٹھنڈ اور کہرے کی مار سے لوگ پریشان ہیں۔ گھنے کہرے کی وجہ سے یہاں سڑکوں سے لے کر ریل اور فضائی خدمات پر بری طرح اثر پڑا ہے۔ راجدھانی میں بدھ کی صبح شدید کہرا ہونے سے حدنگاہ کافی کم ہوگئی ہے۔ اس سے سڑکوں پر گاڑیاں کچھوے کی رفتار سے چلتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ وہیں لمبی دوری سے دہلی آنے والی درجنوں ٹرینیں کئی گھنٹوں کی تاخیر سے چل رہی ہیں۔

دہلی سے لگے گروگرام میں بھی گھنا کہرا چھایا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے حدنگاہ 10 میٹر سے بھی کم درج کیا گیا۔ سڑکوں پر صاف دکھائی نہیں دینے کی وجہ سے گاڑی ڈرائیوروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس کے قریب ریکارڈ ہوا۔ پارہ گرنے سے ٹھٹھرن میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ حالانکہ منگل کی دوپہر کو دھوپ نکلی تھی، جس سے کپکپی سے کچھ راحت ملی تھی۔ بدھ کو کہرا چھانے سے دھوپ نکلنے کے امکانات کم ہیں۔ ہوا بھی نہیں چل رہی ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق آج آسمان پر بادل چھائے رہیں گے۔ شام یارات کے وقت ہلکی بارش بھی ہوسکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 9 ڈگری سیلسیس تک رہ سکتا ہے۔ وہیں کہرے کی وجہ سے آلودگی کی سطح میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ صبح ساڑھے نو بجے دہلی کا اے کیو آئی 356 یعنی انتہائی خراب زمرے میں درج کیا گیا۔ ایسے میں گریپ-3 بھی پھر سے نافذ ہونے کے آثار بن گئے ہیں۔

بین الاقوامی میڈیکل کانفرنس میں مرکز یونانی میڈیکل کالج کے طلبہ کی شرکت

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی) سعودی عرب کے القسیم بریدہ مستقبل یونیورسٹی میں چھٹی کے موقع پر منعقد ہونے والی بین الاقوامی میڈیکل کانفرنس میں مرکز یونانی میڈیکل کالج کے طالب علم ڈاکٹر سہیل نورانی شرکت کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر سہیل نورنی سعودی عرب کے گورنر ڈاکٹر فیصل بن مشعل بن مسعود بن عبدالعزیز کی دعوت پر گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد کے نمائندہ کے طور پر کانفرنس میں شریک ہو رہے ہیں۔ یہ کانفرنس المستقبل یونیورسٹی، ملک عبدالعزیز یونیورسٹی، سپریم کونسل فا عرب، افریقن اکنامی اور یوسف عبداللطیف جمیل چیئر فار پروفیٹک میڈیسین کے اشتراک سے منعقد کی جارہی ہے۔ جس میں مختلف ممالک کے مندوبین اور یونیورسٹیز کے افسران اپنا مقالہ پیش کرینگے۔ ڈاکٹر سہیل نورانی جو کہ مرکز یونانی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں وینا کو دعبداللہ ثقافی اور جمیلہ کے فرزند ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے اپنی میڈیکل کی تعلیم مرکز یونانی میڈیکل کالج سے مکمل کی ہے۔

اوکھلا سے کانگریس کی امیدوار اریبا خان جیت کے لیے پر عزم

نئی دہلی (ایجنسی): اوکھلا اسمبلی حلقے سے کانگریس نے عریبا خان کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ عریبا نے پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اوکھلا میں کانگریس کو جیت دلانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے موجودہ ایم ایل اے امانت اللہ خان کو 'عارضی ایم ایل اے' قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے علاقے کے لیے کوئی اہم کام نہیں کیا۔ عریبا خان نے آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اوکھلا کے ساتھ امتیازی سلوک کیا ہے۔ ان کے بقول، ”کیجریوال حکومت نے پچھلے دس برسوں میں ترقیاتی کاموں کے بجائے بدعنوانی اور اپنی جیبیں بھرنے کا کام کیا ہے۔“ کانگریس امیدوار نے کہا کہ دوسال قبل انہوں نے کانگریس کے ٹکٹ پر کونسلر کا انتخاب جیتا تھا اور اب وہ اسمبلی الیکشن میں بھی جیت کی امید رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ”اوکھلا بدحال اسمبلی حلقوں میں سے ایک بن چکا ہے اور یہاں کے عوام کو ایک مستقل ایم ایل اے کی ضرورت ہے جو ان کی مشکلات کو سمجھے اور حل کرے۔“ عریبا نے مزید کہا، ”میں نے دیکھا کہ اروند کیجریوال نے کہا ہے کہ 70 اسمبلی نشستوں پر ان کا چہرہ امیدوار رہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے ارکان اسمبلی نے کوئی کام نہیں کیا، اسی لیے انہیں اپنے چہرے پر ووٹ مانگنے کی نوبت آئی ہے۔“

اتر ریلوے

اوپن ٹینڈر نوٹس (ای۔ٹینڈر)

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویزنل ریل منیجر (انجینئرنگ)، شمالی ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے ای ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ جس کی آخری ٹینڈر تاریخ مورخہ 05.02.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ اس ٹینڈر کے مینوویل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اگر کوئی مینوویل آفر آتا ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

1.	ٹینڈر نوٹس نمبر	00602025 تاریخ:14.01.2025
2.	ٹینڈر نمبر	1. 33/Sr.DEN-I/LKO/2024-25 2. 34/Sr.DEN-I/LKO/2024-25 3. 35/Sr.DEN-I/LKO/2024-25
3.	کام کا نام	1. معاون ڈویزنل انجینئر ورکشاپ، لکھنؤ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/کام/ورکشاپ کے سیکشن میں سی اینڈ ڈبلیو ورکشاپ۔ اے ایم وی اور اسٹور اے ایم وی کے اندر دیواروں، فرش، دروازے اور کھڑکیوں کی بھاری مرمت اور مختلف دوکانوں میں جدیدکاری اور روز۔ بروز کے دیکھ بھال کا کام۔ 2. معاون ڈویزنل انجینئر/اول/لکھنؤ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/کام/لکھنؤ کے سیکشن میں لکھنؤ عالم باغ مین لائن پر برج نمبر 798 کی دوبارہ تعمیر موجودہ غیر معیاری پلیٹ فارم گرڈر برج کے بدلے آرسی سی باکس کے ذریعہ کرنے کے تعلق میں (ڈبل پیک سسٹم) 3. لکھنؤ: معاون ڈویزنل انجینئر/ہیڈ کوارٹر/لکھنؤ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/کام/عالم باغ مغرب/لکھنؤ کے سیکشن میں جگجیون رام ریلوے حفاظتی عملہ اکیڈمی میں:-ڈی آئی جی چیمبر اور چیمبر کے بیت الخلاء کے فال سیلنگ، سینئر ڈی ایس سی/ٹی، آر، جی، چیمبر اے ایس سی/او ڈی چیمبر، جی او کے میس میں خاتون بیت الخلاء کا منصوبہ، جی او کے ہاسٹل میں ٹپکتے بیت الخلاء کی بھاری مرمت، آئی جی اور سینئر ڈی ایس سی/ٹی، آر، جی کی کھڑکیوں کی بھاری مرمت وغیرہ کا کام۔
4.	تخمینہ لاگت	1. Rs.1,25,56,974.03 2. Rs. 18,42,08,129.33 3. Rs. 9,98,963.95
5.	زر پیشگی رقم	1. Rs.2,12,800.00 2. Rs.10,71,100.00 3. Rs.2,00,00.00
6.	کام تکمیل کی مدت	نمبر شمار 01 کیلئے: منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ۔ نمبر شمار 02 کیلئے: منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے گیارہ ماہ۔ نمبر شمار 03 کیلئے: منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے تین ماہ۔
7.	ٹینڈر ڈالنے کی شروعات	22.01.2025
8.	ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	05.02.2025 وقت 15.00 بجے
9.	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر سے متعلق دیگر مفصل تفصیل مذکورہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

158/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ **لوہیانامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، **ایڈیٹر: جاوید احمد**

PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,

Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

عبادات کے نظام کی طرح مالیاتی نظام کو بھی سیکھنا ضروری ہے: مفتی برکت اللہ

مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء کے زیر اہتمام "موجودہ وقت میں حلال سرمایہ کاری کے مواقع" کے عنوان سے خصوصی لکچر کا انعقاد

لکھنؤ (ایجنسی): مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء کے زیر اہتمام "موجودہ وقت میں حلال سرمایہ کاری کے مواقع" کے عنوان سے خصوصی لکچر کا انعقاد عمل میں آیا، ماہر معاشیات مفتی برکت اللہ صاحب قاسمی (لندن) نے اس موضوع پر اپنا قیمتی اور معلوتی لکچر پیش کیا، انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شیئر بازار میں سرمایہ کاری کرنا سٹہ کی طرح ہے، اور یہ حرام ہے، یہ بات صحیح نہیں ہے، ماہرین نے ایسے شیئرز کی نشاندہی کی ہے جس میں سرمایہ لگا سکتے ہیں، میچول فنڈ میں کئی فنڈ ایسے ہیں جو اسلامی مالیاتی نظام کے مطابق ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح عبادات کے نظام کو سیکھنے کی ضرورت ہے اسی طرح مالیاتی نظام کو بھی سیکھنا ضروری ہے، کیونکہ عبادات کے طرح معاملات کا بھی مستقل نظام ہے، اس نظام کو انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر دیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے، صحیح راہ میں محنت کرنا، معقول ذرائع آمدنی اختیار کرنا ہر شہری کا حق ہے، انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی نظام میں آمدنی، خرچ اور اس کے بعد بچت ضروری ہے، اس بچت کو مختلف انداز میں سرمایہ کاری میں لگا سکتے ہیں۔ مفتی برکت اللہ قاسمی نے شیئر مارکیٹ، میچول فنڈ، شیئرز کی اسکریننگ اور شیئرز کو پرکھنے کے لئے اسلامی معیارات پر تفصیلی گفتگو کی۔

مولانا عتیق احمد بستوی سکریٹری مجلس تحقیقات شرعیہ کلمات استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت دنیا میں جو مالیاتی نظام رائج ہے وہ سود پر مبنی ہے، اس نظام کو یہودیوں نے تیار کیا تھا، اس کے برخلاف اسلام میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے، اور سود کی حرمت کے بارے میں کتاب وسنت میں صریح حکم موجود ہے، اس لئے مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ سود سے بچنے اور حلال سرمایہ کاری کی راہیں تلاش کرے۔

مولانا نے مزید کہا کہ مغربی اقتصادیات کے ماہرین بھی اس بات کو قبول کرتے ہیں کہ سود پر مبنی اقتصادی نظام فیل ہو چکا ہے، یہ نظام اندر سے کھوکھلا ہے، اس کے بالمقابل اسلام کا اقتصادی نظام ہے، جو عدل پر مبنی ہے، انسانیت کی فلاح اسی میں ہے اسلام کے اقتصادی نظام سے مستفید ہونے کی راہیں ہموار کی جائیں، اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ دنیا میں اسلام کے اقتصادی نظام کو عمل میں لایا جائے، ہندوستان میں اس سلسلہ میں بہت سی کوششیں ہوئی ہیں، اور اس کے نتائج بھی سامنے آئے ہیں۔ مولانا منور سلطان ندوی نے پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے مجلس تحقیقات شرعیہ کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی، مولانا محمد خالد غازیپوری ندوی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا، اس پروگرام میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اختصاص کے تمام شعبوں کے طلبہ کے ساتھ دارالعلوم کے اساتذہ بھی شریک ہوئے۔

حضرت علی کی سیرت ساز زندگی تمام کائنات کیلئے نمونہ عمل: سلطان الذاکرین ڈاکٹر مرزا شفیق

پروفیسر فضل امام رضوی کے ادب کدے پر جشن مولود کعبہ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): جعفریہ کالونی مفتی گنج میں اردو کے نامور نقاد، دیدہ ور محقق، ماہر انسیات پروفیسر فضل امام رضوی مرحوم کے ادب کدے پر امام علی کی ولادت باسعادت کے سلسلے میں منعقد جشن مولود کعبہ کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے کہا کہ امام علی کی سیرت ساز زندگی آج بھی ساری کائنات کے انسانوں کے لئے نمونہ عمل ہے حضرت علی کو دنیا کا ہر انسان اپنا رہبر مانتا ہے۔ واضح رہے کہ امسال اس محفل کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق کو 14 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اس عظیم الشان محفل مقاصدہ کے بانی پروفیسر فضل امام رضوی تھے نیز محفل کا اختصاص یہ ہے کہ جب سے اس کا آغاز ہوا ہے تب سے اب تک اس مقاصدہ میں اردو کے ممتاز اور بلند پایہ شعراء ہی کو دعوت سخن دی جاتی ہے۔ پروفیسر فضل امام رضوی کے انتقال پُرملال کے بعد ان کے فرزندان جناب تابش رضوی، جناب دانش رضوی نے بھی جشن کے معیار و اعتبار کو اسی طرح قائم رکھا ہے جس طرح محفل کے بنیاد گزاران کے والدِ مرحوم پروفیسر فضل امام رضوی نے قائم کیا تھا نیز اُن کی حیاتِ مقدسہ میں نافذ اصولوں کے مطابق تمام تر زریں روایات کو بھی برقرار رکھا ہے۔

جشن میں معتبر و مستند منتخب مقامی و بیرونی شعراء انجینئر در الحسن، شیدا اعظمی، رضی بسوانی، ڈاکٹر محمود محمد آبادی، نایاب بلیاوی، منور جلال پوری، دلدار سیوانی وغیرہ نے بارگاہ امیر المومنین میں منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ جشن کی صدارت حیدرآباد سے تشریف لائے عالمی شہرت یافتہ رثائی شاعر جناب آغا سروش نے کی اور نظامت کے فرائض جناب حسن واسطی نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ یہ اطلاع تابش رضوی نے دی ہے۔

انڈین آرمی ڈے پر بزم نے کیا ہند کے جوانوں کو سلام

لکھنؤ (پریس ریلیز) خواتین کے تحت آج مورخہ 15 جنوری 2025 کو زنانہ پارک، امین آباد، لکھنؤ میں ایک پروگرام "ایک چرچا ہند کے جوانوں کی شان میں" بیگم شہناز سدرت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پروگرام کے دوران بیگم شہناز سدرت، صدر بزم خواتین، نے بتایا کہ ہر سال 15 جنوری کو پورے جوش وخروش کے ساتھ بھارت میں فوجی دن منایا جاتا ہے۔ اس کی شروعات بھارت کے لیفٹیننٹ جنرل کے. ایم. کریاپا کو عزت دینے کے لیے ہوئی جو بھارت کے پہلے چیف آف آرمی اسٹاف تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جوان سخت مقامات اور مشکل حالات میں چین، بنگلا دیش اور پاکستان جیسے دشمن ممالک سے ہماری حفاظت کر رہے ہیں۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم سماج کو نہ صرف غیر سماجی عناصر سے محفوظ رکھیں بلکہ خود بھی سوشل میڈیا سے پھیلنے والی افواہوں سے دور رہیں۔ انہوں نے غیر منظم شعبوں میں سرکاری اسکیموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ کے بعد سے غیر منظم شعبوں کے لوگوں کو ایسی سرکاری مدد کی زیادہ ضرورت ہے اور اس کے لیے حکومت کو مضبوط اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انور جہاں، نشانت عمران، گلشن کماری، حنا رضوی، راجیہ بانو، عرشیہ بانو، مہر النساء، اور آفرین صدیقی وغیرہ نے خواتین کو بھارتی فوج کی اہمیت سے آگاہ کیا اور نوجوانوں کو ان کے شجاعت، بہادری اور ڈسپلن کو اپنانے کے لیے ترغیب دی۔ مہمان خصوصی راحیل نے کہا کہ ہر ایک فوجی کو ان کی ماؤں نے نہ صرف تعلیم دی بلکہ انہیں ملک کے تئیں فرض نبھانے کے لیے بھی حوصلہ دیا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دیں اور انہیں سماج کا اہم حصہ بنائیں۔ پروگرام کے آخر میں بیگم شہناز صدرات نے خواتین کو کمبل دے کر ان کے سماجی کاموں کو عزت بخشی اور دیگر خواتین کو بھی آگے آ کر ملک کی ترقی میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ پروگرام میں بارہ بنکی کی عشرت جہاں، ملیح آباد سے سیدہ ملیح آبادی، اعزا مشیر علوی، صفیہ خاتون، مسز منصور خان، اور نسرین انتخاب خاص طور پر موجود رہیں۔

بی جے پی نفرت اور تعصب کی سیاست کرتی ہے: اکھلیش

سماج وادی پارٹی، عام آدمی پارٹی، کانگریس سبھی کا مقصد بی جے پی کو ہرانا ہے

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی جھوٹی پارٹی ہے۔ بی جے پی والے جھوٹ بول رہے ہیں۔ نفرت اور تعصب کی سیاست کرتے ہیں۔ اتراکھنڈ کے دورے کے دوران بدھ کو ہریدوار میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، شری اکھلیش یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی، عام آدمی پارٹی، کانگریس سبھی بی جے پی کو ہرانا چاہتے ہیں۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی کافی مضبوط ہے۔ اسی لیے سماج وادی پارٹی آپ کی حمایت کر رہی ہے۔

مسٹر یادو نے کہا ہے کہ ہندوستان کا اتحاد برقرار ہے۔ جب بھارت اتحاد بنا تو کہا گیا کہ ریاست میں جو علاقائی پارٹی مضبوط ہوگی اس کی مدد کی جائے گی۔ انڈیا الائنس کے تمام لیڈروں کو بی جے پی کے خلاف مضبوطی سے لڑنے کے لیے پارٹی کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ دہلی میں AAP مضبوط ہے، اسی لیے ہم وہاں عام آدمی پارٹی کے ساتھ ہیں۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اتراکھنڈ کو ترقی، ترقی اور روزگار کی ضرورت UCC (یکساں سول کوڈ) سے زیادہ ہے۔ جب اتراکھنڈ کا قیام عمل میں آیا تھا، اس وقت اتراکھنڈ کے تعلق سے لوک سبھا میں ہونے والی بحث کو مکمل کرنا اور اسے آگے بڑھانا ضروری ہے۔ اتراکھنڈ کے بڑے حصوں نے ابھی تک ترقی نہیں کی ہے۔ اتراکھنڈ کے بارے میں جو خواب دیکھا تھا وہ ادھورا ہے۔ اتراکھنڈ بناتے وقت جن باتوں پر پارلیمنٹ میں بحث ہوئی تھی وہ کرنا ضروری ہے۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ ترقی اور ہم آہنگی کے بجائے بی جے پی ملک کی سیاست کو دوسری طرف لے جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہمارا مذہب سب کو قبول کرتا ہے۔ رواداری سکھاتا ہے۔ یہ ہمارے دین کی سب سے قیمتی چیز ہے، ہمیں اسے ہر قیمت پر بچانا ہے۔ حال ہی میں ہم سب نے سوامی وویکانند جی کا یوم پیدائش منایا۔ سوامی وویکانند نے شکاگو میں اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ہم اس ملک سے آئے ہیں، اس مذہب سے جس نے سب کو قبول کیا ہے۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ مہا کمبھ کا انعقاد ہزاروں سالوں سے کیا جا رہا ہے۔ ہمارے بابا اور بابا، جنہیں ہم کبھی نہیں دیکھ سکتے، مہا کمبھ کے وقت نظر آتے ہیں۔ اس کے آنے سے مہا کمبھ کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ آج کے دور میں جب اتنے وسائل اور وسائل ہیں، سب کچھ لائیو ہو رہا ہے، جب کوتاہیاں ہوں تو لوگ سوال اٹھاتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت ان تمام کوتاہیوں پر توجہ دے گی اور بہتری لائے گی کیونکہ مہا کمبھ کو ابھی طویل وقت چلنا ہے۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ ماں گنگا ہریدوار سے مغربی بنگال میں آخری سرے تک بہتی ہے۔ ہر جگہ کی اپنی اہمیت ہے۔ وقت کے لحاظ سے ہر جگہ کی الگ اہمیت ہوتی ہے۔ مکر سنکرانتی پر، میں نے ہریدوار میں گنگا جی میں غسل کیا۔

عقیدت مندوں کیلئے بہتر انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایات

لکھنؤ (پریس ریلیز) پریاگ راج مہا کمبھ - 2025 کے پیش نظر، اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر، جناب اے کے شرما نے ریاست کی تمام بڑی سڑکوں پر صفائی، حفظان صحت، سڑکوں کی روشنی کی ہدایت دی ہے جو کہ پریاگ راج تیرتھ راج جڑیں ہیں۔ کمبھ میلہ کا علاقہ خیر مقدم کیمپوں اور شیلٹر ہومز میں رہنے والے عقیدت مندوں کے لیے پینے کے پانی، بیت الخلاء، الاؤ، صفائی ستھرائی اور گڑھے سے پاک سڑکوں کے ساتھ۔ کھانے، چائے اور ناشتے وغیرہ کا مناسب انتظام کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ شروع ہو گیا ہے۔ سنگم میں دو بڑے اسنان کے بعد، زیادہ تر عقیدت مند اجودھیا، بنارس، وندھیا واسینی، چترکوٹ دھام، متھرا وغیرہ مذہبی مقامات کا بھی دورہ کریں گے۔ اس لیے ان مذہبی مقامات کے شہری حکام پوری چوکسی کے ساتھ عقیدت مندوں کو ضروری سہولیات فراہم کریں گے۔

سید سالار مسعود غازیؒ کے عرس کے موقع پر دارالعلوم نظامیہ میں تقریب کا انعقاد

ملہور (پریس ریلیز) دارالعلوم نظامیہ نظام پور ملہور میں حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس مقدس کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم کے صدر المدرسین مولانا بدرالدین مصباحی نظامی نے کہا کہ جب حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہرائچ شریف تشریف لائے تو اس وقت پورا علاقہ کفر وشرک کا گہوارہ تھا، آپ کی تشریف آواری کے باعث لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ نے اپنی دعوت وتبلیغ سے لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرایا۔ حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہندوستان کے ان اولیاء کرام، شہداء عظام ومشائخ میں سے ہیں جنھوں نے اس سرزمین پر اسلام کا پرچم بلند فرمایا۔ اور لوگوں کو نور ہدایت سے مزین کیا۔

مولانا بدرالدین نے کہا کہ حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا آستانہ ایک ایسا آستانہ ہے جہاں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ ہر مذہب کے لوگ عقیدت کے ساتھ آتے ہیں، اور اپنی مرادیں پاتے ہیں۔ آپ کا فیض آج بھی جاری وساری ہے۔ آج بھی آپ کے مزار مبارک پر پہونچ کر لوگ اپنی گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، وہیں آپ کی مزار مبارک پر کثیر تعداد غیر مسلم بھی آتے ہیں، شمالی ہندوستان کا یہ منفرد آستانہ اپنی گوناگوں خصوصیات کے لئے آج بھی ہندو مسلم یکتا کی علامت بنا ہوا ہے۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کم عمر میں ہی علوم ظاہری کی تکمیل کر لی تھی، علوم ظاہری سے فارغ ہو کر علوم باطنی کی طرف راغب ہوئے۔ اور اس ہمیشہ عبادت الٰہی میں مصروف رہنے لگے۔ مسلسل شب بیداری اور عبادت الٰہی کا شوق ان کے رگ وپے میں سرایت کر چکا تھا اس لئے ہر وقت باوضو رہتے تھے اور درویشان اہل باطن کی صحبت بابرکت میں اپنا وقت گزارتے تھے۔ ان اوصاف حمیدہ کے ساتھ ساتھ آپ فن فن سپہ گری میں بھی کامل دسترس رکھتے تھے۔ مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صرف اٹھارہ سال کی عمر میں شہادت پائی، آپ کا مزار پرانوار اتر پردیش کے ضلع بہرائچ شریف میں زیارت گاہ خاص وعام ہے۔۔ ہر سال 14 رجب المرجب کو آپ کا عرس مقدس نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔

ڈرون ٹیکنالوجی سے کوآپریٹو سوسائٹیوں کے کام کو مزید شفاف اور موثر بنایا جا سکتا ہے: جے پی ایس راٹھور

لکھنؤ (پریس ریلیز) ڈرون ٹیکنالوجی نے کوآپریٹو سیکٹر میں ایک نئے انقلاب کا آغاز کیا ہے۔ ٹیکنالوجی کی وجہ سے نہ صرف ملک بلکہ اتر پردیش بھی ترقی کر رہا ہے، جس میں کوآپریٹو سیکٹر بھی پیچھے نہیں ہے۔ پہلے مرحلے میں، دیہی خواتین کو روزگار اور بااختیار بنانے کے لیے بیک وقت تین بیچوں کا 15 روزہ ڈرون تربیتی پروگرام شروع کیا گیا۔ وزیر اعظم ڈرون پائلٹ کی تربیت اور زراعت کے میدان میں اس کے استعمال پر بہت زور دے رہے ہیں اور ریاستی حکومت ان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ باتیں اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے کوآپریٹو (آزادانہ چارج) جناب جے پی ایس راٹھور نے لکھنؤ کے آئی سی سی ایم آر ٹی میں ڈرون ٹریننگ پروگرام کے آغاز کے موقع پر کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون ٹیکنالوجی نہ صرف زراعت کے شعبے میں کارآمد ہے بلکہ کوآپریٹو سیکٹر میں اس کی وسیع صلاحیت موجود ہے۔ اس سے کوآپریٹو سوسائٹیوں کے کام کو مزید شفاف اور موثر بنایا جا سکتا ہے۔ کوآپریٹو وزیر نے کہا کہ ڈرون کوآپریٹو سوسائٹیوں کی اراضی کے سروے، فصلوں کی نگرانی، کھادوں کی تقسیم اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ جیسے کاموں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی وقت اور وسائل کی بچت کے ساتھ ساتھ پیداوار بڑھانے میں بھی مددگار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کے تحت نوجوانوں کو تربیت دے کر روزگار کے نئے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ ڈرون ٹریننگ پروگرام نوجوانوں کو تکنیکی معلومات فراہم کرے گا، تاکہ وہ کوآپریٹو سیکٹر کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں بھی تعاون کر سکیں۔ پہلے تربیتی پروگرام میں شاہجہاں پور، غازی آباد، امروہہ، جونپور اضلاع کی 60 دیہی خواتین کو 15 روزہ خواتین ڈرون پائلٹ کی مفت تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس پروگرام کے ساتھ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے رہائش اور طعام کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو تکنیکی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ریاستی حکومت کی سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کے تحت ایم بی اے کورس کے 50 طلبہ کو ٹیبلٹ بھی تقسیم کیے گئے۔

وزیر موصوف نے آئی سی سی ایم آر ٹی میں کلاس روم، لیب، ہاسٹل وغیرہ کی تزئین وآرائش کے لیے اسکیموں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے پرنسپل سکریٹری کوآپریٹو جناب سوربھ بابو نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کو معیاری تربیت فراہم کرنی چاہیے، تاکہ زراعت کے شعبے میں مزید فوائد حاصل کیے جا سکیں۔ ٹریننگ میں ڈرون آپریشن کے ساتھ ساتھ آلات کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں۔ آئی سی سی ایم آر ٹی کے ڈائریکٹر جناب راجیو یادو نے مہمانوں کا خیر مقدم اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس ڈرون ٹریننگ پروگرام کے انعقاد سے خواتین کو روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ ادارہ نئے ریکارڈ قائم کرنے میں کامیاب ہوگا۔ اس موقع پر کمشنر اور رجسٹرار کوآپریٹو جناب انل کمار سنگھ اور سینئر افسران موجود تھے۔

مہا کمبھ میں اکھاڑہ واک ٹور کے لیے 02 ہزار روپے کا پیکیج: جیویر سنگھ

لکھنؤ (ایجنسی) تیرتھراج پریاگ راج میں سنگم کے کنارے منعقد ہونے والا دنیا کا سب سے بڑا مذہبی پروگرام مہا کمبھ 2025 شروع ہو گیا ہے۔ 26 فروری تک مقدس ندیوں گنگا، جمنا اور سرسوتی کے سنگم پر منعقد ہونے والے اس عظیم پروگرام میں کروڑوں لوگ اسنان کریں گے۔ یو پی ایس ٹی ڈی سی نے عقیدت مندوں کے لیے مختلف پیکیج تیار کیے ہیں۔ ان میں سے ایک اکھاڑا واک ٹور پیکیج ہے جس کی رقم 2000 روپے مقرر کی گئی ہے۔ اتر پردیش اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (UPSTDC) صبح 7 بجے پریڈ گراؤنڈ کی ٹینٹ کالونی سے واک ٹور کا آغاز کرے گا اور صبح 9.30 بجے ڈھائی گھنٹے تک مختلف اکھاڑوں کا دورہ کرے گا۔ ان اکھاڑوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی جائیں گی۔ ٹور کے لیے کم از کم پانچ لوگوں کا گروپ ہونا چاہیے۔ سیاح اسے upstdc.co.in سے بک کرا سکتے ہیں۔ یہ معلومات ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اسے عقیدت مندوں اور سیاحوں کی سہولت اور پریاگ راج میلے کا پرندوں کی آنکھ سے دیکھنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ اکھاڑا واک ٹور: ملکی اور غیر ملکی عقیدت مندوں کو پریاگ راج کی قدیم، بدلتی ہوئی نوعیت اور کمبھ علاقے میں واقع تاریخی مقامات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے لیے ماہرین اور گائیڈ کا انتظام کیا گیا ہے۔ اکھاڑہ واک کرنے والے کم از کم 05 لوگ بکنگ کروا کر اکھاڑا واک ٹور میں شامل ہو سکتے ہیں۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اتر پردیش اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (UPSTDC) نے عقیدت مندوں/سیاحوں کی سہولت کے لیے 3500 روپے میں، ایک کامبو پیکیج بھی شروع کیا ہے۔ آپ کو اکھاڑوں کے ساتھ ساتھ ناگا سادھوؤں، اگھوری اور کلپواسیوں کو قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملے گا۔ کامبو پیکیج کے تحت روزانہ صبح 7.00 بجے سے دوپہر 12.00 بجے تک ٹور کیے جا رہے ہیں۔ اس کا دورانیہ تقریباً 5 گھنٹے ہے۔ اس کا آغاز پریڈ گراؤنڈ کی ٹینٹ کالونی سے ہوگا۔ ٹور کے دوران شرکاء کو واک ایکسپرٹ، میلے کا نقشہ، پرنٹ شدہ ہینڈ آؤٹ، ماحول دوست کیری بیگ اور منرل واٹر کی 01 بوتلیں فراہم کی جائیں گی۔

مہا کمبھ نہ صرف عقیدے، روحانیت اور ثقافت کا سنگم ہے بلکہ ہندوستان کے اتحاد اور ثقافتی سالمیت کا پیغام بھی ہے: جیویر سنگھ

لکھنؤ (پریس ریلیز): مہا کمبھ میں عقیدت اور ورثے کی تقریبات کا آغاز کل 16 جنوری سے رنگارنگ ثقافتی پروگراموں کے ساتھ ہوگا۔ ملک کے معروف فنکار اور پدم شری، پدم بھوشن اور پدماوی بھوشن سے نوازے گئے فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ اس کے لیے پریڈ گراؤنڈ سیکٹر-1 میں 10000 کی گنجائش والا گنگا پنڈال بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کل سے جمنا اور سرسوتی پنڈال میں ثقافتی پروگرام بھی شروع ہوں گے۔ یہ معلومات ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ 21 جنوری سے تروینی پنڈال میں موسیقی کے سنگم کے طور پر مسلسل ثقافتی پروگرام ہوگا۔ کل 16 جنوری کو فلمی دنیا کے مشہور گلوکار شنکر مہادیون اور کاشی کے سنسکرت ودیالیہ کے طلباء جمنا پنڈال میں منگلا چرن پیش کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے دن سرسوتی پنڈال میں ڈرامہ کی رنگارنگ پیشکش ہوگی۔ پدم شری رام دیال شرما اپنی 30 رکنی ٹیم کے ساتھ کرشن سداما کی دوستی کی کہانی پیش کریں گے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ان پنڈلوں کے علاوہ دو ہزار تماشائیوں کی گنجائش والے دوسرے پنڈال بھی بنائے گئے ہیں۔ ان پنڈلوں میں اتر پردیش اور ملک کے دیگر مشہور فنکار مختلف اصناف میں پرفارم کریں گے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مہا کمبھ نہ صرف ایمان، ثقافت اور روحانیت کا اجتماع ہے بلکہ دنیا کے کونے کونے سے آنے والے عقیدت مندوں کا اجتماع بھی ہے۔